مختصر • آسان • جامع

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حج

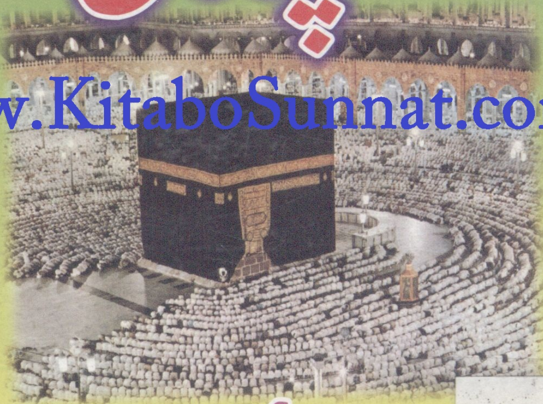

www.KitaboSunnat.com

میاں محمد جمیل ایم-اے
فاضل اردو علوم اسلامیہ

۲۵۲,۵
م ی ا_آ

ابوہریرہ رضی اکیڈمی (فری)
37- کریم بلاک اقبال ٹاؤن لاہور فون نمبر :5417233

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ کا حج

میاں محمد جمیل
ایم۔اے
فاضل اردو۔علوم اسلامیہ

www.KitaboSunnat.com

ابوہریرہ اکیڈمی
۳۷۔ کریم بلاک اقبال ٹاؤن لاہور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حقوق بحق اکیڈمی

2525
م-۱۵۴

نام کتاب ______ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حج

ازقلم ______ میاں محمد جمیل

پہلا ایڈیشن ______ 2000ء

چھٹا ایڈیشن ______ 2006ء

تعداد ______ 2000

قیمت ______ 15/-

مکتبہ ... ۹۹-جے ماڈل ٹاؤن لاہور
نمبر ......15437......

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اکیڈمی
۳۷- کریم بلاک اقبال ٹاؤن لاہور
042-5417233

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ترتیب بیان

مقصد بیان	7
افضل اور محبوب ترین مکہ	9
تاریخ کعبۃ اللہ	10
مرکزِ ملّتِ اسلامیہ	14
تکمیل کعبہ کے بعد ذمہ داریاں	15
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعائیں	17
اعلانِ حج	20
میقات	22
پاکستان کا میقات اور احرام باندھنے کا طریقہ	23
عورت کا احرام اور مخصوص ایام	24
احرام میں جائز و ناجائز کام	24
عمرہ میں چار کام	25
نیت عمرہ	26
طواف کی ابتداء	28

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

طواف میں جہالت کی انتہاء 29
مقام ابراہیم علیہ السلام 30
سعی صفا و مروہ 31
غلط فہمی دور کیجیے 33
حجامت 33
فضیلت حج 35
حج کن پر فرض ہے؟ 37
حج بدل 39
حج میں کمی بیشی کی صورت میں دم دینا 40
حج ایک نظر میں 41
حج کی تفصیلات 42
عرفات رکنِ اعظم 44
یاد رکھیں! 45
۱۰ ذوالحجہ منیٰ واپسی اور چار مناسک حج 47
ایام تشریق اور کنکریاں مارنے کی ترتیب 49

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قربانی	50
طوافِ افاضہ	50
حج سے پہلے اہم امور	52
حج کے مقاصد اور اس کی روح	55
بیت اللہ میں حاضری کے آداب اور احرام کا فلسفہ	61
حجرِ اسود کی حیثیت	63
طواف کا فلسفہ	64
مقامِ ابراہیم علیہ السلام کا مقام	65
صفا و مروہ قدرت کے نشانات حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی بیتا بیاں	66
زمزم کی برکات اور اللہ پر بھروسہ کے ثمرات	69
عجز وانکساری کی انتہاء	71
مزدلفہ میں قیام اور وادیٔ عبرت	74
منیٰ ایثار و قربانی کی داستان	75
مدینۃ الرسول ﷺ	77
مسجدِ رسول ﷺ	79

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

روضۃ الرسول ﷺ 80

مسجدِ قبا 82

مسجدِ قبلتین 84

حق و باطل کی رزمگاہیں 86

دعا کی قبولیت کے اوقات و مقامات 88

مبارک سفر میں مبارک دعائیں 90

دنیاو آخرت کی بہتری کے لیے 91

بیٹوں اور بیٹیوں کے رشتوں کے لیے 92

اولاد کے لیے دعائیں 93

صحت وتندرستی کے لیے دعائیں 94

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مقصد بیان

حج عبادات کا مرقع، دین کی اصلیت اور اس کی روح کا ترجمان ہے۔ یہ اسلام کے پانچویں رکن کی ادائیگی جو مقررہ ایام میں متعین اور مقدس مقامات پر ادا ہوتی ہے۔ یہ مسلمانوں کی اجتماعی تربیت اور ملت کے معاملات کا ہمہ گیر جائزہ لینے کا وسیع وعریض پلیٹ فارم ہے۔ شریعت نے امت مسلمہ کو اپنے اور دنیا بھر کے تعلقات و معاملات کا تجزیہ کرنے کیلئے سالانہ بین الاقوامی سٹیج مہیا کیا ہے تاکہ وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کے معاملہ میں اپنی کمی بیشی کا احساس کرتے ہوئے توبہ و استغفار اور حالات کی درستگی کیلئے عملی اقدامات اٹھائیں۔ جہاں اپنے کردار و گفتار کا جائزہ لینا ہے اس کے ساتھ ہی ملتِ کافرہ کے حالات واقعات اوران کے فکر وعمل پر کڑی نظر رکھنا نہایت ضروری ہے۔ یہ احتساب وعمل کی ایسی تربیت گاہ ہے جس سے مسلمانوں کو بھرپور فائدہ اُٹھانا چاہیے۔ یہی وہ سوچ و حکمت تھی کہ جس کے لیے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ حج کے موقع پر مملکت کے گورنروں اور اعلیٰ حکام کا اجلاس منعقد کرتے اور ان علاقوں کے عمائدین سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وہاں کے حالات و واقعات اور حکام کے طرزِ عمل کے بارے میں استفسار فرماتے اور موقع پر ہدایات جاری کرتے تھے۔حج صرف چند مناسک کی ادائیگی اور فقط بڑا اجتماع منعقد کرنے کا نام نہیں بلکہ اس میں تو افکار و اعمال کی انفرادی اور اجتماعی اصلاح کا پروگرام دیا گیا ہے اسی کے پیشِ نظر نبی کریم ﷺ نے جب حجاج کرام کو دھکم پیل اور حج کے مقصد سے ہٹتے ہوئے محسوس کیا تو آپ ﷺ ہاتھ میں کوڑا لہراتے ہوئے لوگوں سے یہ فرماتے جا رہے تھے:

(عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ فِي الْإِيضَاعِ)

اے حجاجِ کرام! سنجیدگی اور وقار اختیار کیجیے، نیکی اُچھلنے کودنے کا نام نہیں۔ حج شوکتِ اسلام کے بھرپور مظاہرے کا نام ہے۔اس لیے اسلام کی عظمتِ رفتہ کو حاصل کرنے کے لیے امتِ مسلمہ کو اپنے کردار کا ازسرِ نو جائزہ لینا چاہیے۔

❀❀❀

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

افضل اور محبوب ترین مکہ

یہ وادیٔ قدس' جلالت و عظمت' رفعت و بلندی اور علو مرتبت کے لحاظ سے اپنا ثانی نہیں رکھتی یہ دنیا و جہاں کی تمام بستیوں، قصبوں اور شہروں میں نرالی حیثیت کی حامل ہے یہ ایسی نگری ہے جس میں داخل ہونے والے کو قرار اور سکون میسر ہوتا ہے، اس کی ہواؤں اور فضاؤں میں خالقِ کائنات نے طمانیتِ قلب کا وہ سامان پیدا فرمایا ہے جو دنیا میں ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتا۔ اس کا یوں تذکرہ کیا گیا ہے:

﴿وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝﴾

(التین: ۱ ـ ۳)

''قسم ہے انجیر، زیتون، طورِ سینا اور اس پُر امن شہر (مکہ) کی''

﴿لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَ اَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝﴾

(البلد: ۲ ـ ۱)

''میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی اس حال میں کہ اس شہر میں آپ ﷺ اتریں گے۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے شہر مکہ کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا تو کس قدر پاکیزہ اور دل پسند شہر ہے اور تو مجھے کتنا عزیز ہے، اگر میری قوم مجھے یہاں سے نہ نکالتی تو میں تجھے چھوڑ کر کسی بستی میں رہنے کے لیے تیار نہ تھا۔

تاریخ کعبۃ اللہ

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ نے صحیح بخاری کی شرح فتح الباری میں ایک روایت ذکر کی ہے جس سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ بیت اللہ کی سب سے پہلی اساس حضرت آدم علیہ السلام کے ہاتھوں رکھی گئی اور فرشتوں نے حضرت آدمؑ کو اس جگہ کی نشاندہی کی جسے بعد از اں طوفان نوح اور ہزاروں سال کے حوادث نے بے نشان کر دیا تھا۔ البتہ کچھ آثار باقی تھے جن پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بنیاد رکھی تھی۔ یہی وہ مقامِ بنیاد ہے جس کا تذکرہ قرآن حکیم میں ان الفاظ کے ساتھ موجود ہے:

﴿وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْأً

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَّطَهِّرْ بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ﴾

(الحج: ٢٦)

"وہ وقت یاد کیجیے جب ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے اس گھر (خانہ کعبہ) کی جگہ تجویز کی تھی اس ہدایت کے ساتھ کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں قیام رکوع اور سجود کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھا جائے۔"

اور یہی وہ مقام ہے جس کا ذکر حضرت خلیل علیہ السلام نے حضرت ہاجرہ علیہا السلام اور اسماعیل علیہ السلام کو یہاں چھوڑتے وقت کیا تھا:

﴿رَبَّنَا إِنِّىْ أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِىْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِىْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ﴾ (ابراهيم: ٣٧)

"اے ہمارے رب! میں نے ایک بے آب وگیاہ وادی میں اپنی اولاد کو تیرے محترم گھر کے پاس لا بسایا ہے۔"

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تبلیغ دینِ حنیف کے لیے اردن' شام اور حجاز مقدس کو پیغامِ حق کا مرکز قرار دیا تھا اور گاہے بگاہے ان مراکز کا دورہ کرتے اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ہدایات وارشادات فرماتے رہتے تھے۔اس طرح آپ علیہ السلام حسب معمول حکم الٰہی حضرت ہاجرہ علیہا السلام اور جناب اسماعیل علیہ السلام کی خبر گیری کے لیے تشریف لے جایا کرتے تھے اسی اثناء میں تعمیرِ کعبہ کا حکم ہوا جیسا کہ نبی رحمت ﷺ کی زبان اطہر سے بخاری شریف میں تفصیل موجود ہے:

(ثُمَّ لَبِثَ عَنْهُمْ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ بَعْدَ ذَلِكَ وَإِسْمَاعِيلُ يُبْرِئُ نَبلًا لَهُ تَحْتَ دَوْحَةٍ قَرِيبًا مِنْ زَمْزَمَ فَلَمَّا رَآهُ قَامَ إِلَيْهِ فَصَنَعَا كَمَا يَصْنَعُ الْوَالِدُ بِالْوَلَدِ ثُمَّ قَالَ يَا إِسْمَاعِيلُ إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي أَنْ أَبْنِيَ هٰهُنَا بَيْتًا وَأَشَارَ إِلٰى أَكَمَةٍ مُرْتَفِعَةٍ عَلٰى مَا حَوْلَهَا قَالَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ رَفَعَا الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ فَجَعَلَ إِسْمَاعِيلُ يَأْتِي بِالْحِجَارَةِ وَإِبْرَاهِيمُ يَبْنِي حَتّٰى إِذَا ارْتَفَعَ الْبِنَاءُ جَاءَ بِهٰذَا الْحَجَرِ فَوَضَعَهُ لَهُ فَقَامَ عَلَيْهِ وَهُوَ يَبْنِي وَإِسْمَاعِيلُ يُنَاوِلُهُ الْحِجَارَةَ)

''پھر جب تک اللہ تعالیٰ کو منظور تھا حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے ملک (فلسطین) میں ٹھہرے رہے اس کے بعد جب اسماعیل علیہ السلام کے پاس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تشریف لائے تو اسماعیل علیہ السلام زمزم کے پاس ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر تیر ٹھیک کر رہے تھے۔ جب اسماعیل علیہ السلام نے اپنے والد مکرم و محترم کو دیکھا تو اٹھ کر استقبال کیا چنانچہ دونوں اسطرح ملے جس طرح باپ بیٹے سے ملتا ہے پھر فرمانے لگے: بیٹا اسماعیل علیہ السلام! مجھے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اس اونچی جگہ پر بیت اللہ کو تعمیر کروں اسماعیل علیہ السلام نے عرض کی میں حاضر خدمت ہوں۔ نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں اسی جگہ حضرت ابراہیم اور اسماعیل علیہما السلام نے بیت اللہ کی بنیادیں اٹھائیں۔ اسماعیل علیہ السلام پتھر لاتے جا رہے تھے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام تعمیر فرما رہے تھے جب دیواریں اونچی ہو گئیں یعنی زمین پر کھڑے ہو کر پتھر لگانا مشکل ہو گیا تو جبرائیل علیہ السلام یہ پتھر لے کر آئے جس کو مقام ابراہیم کہا جاتا ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس پتھر پر چڑھ کر کعبہ کی تکمیل و تعمیر فرمائی اور اسماعیل علیہ السلام معاونت کرتے رہے۔''

اس واقعہ کا قرآن مجید نے یوں ذکر فرمایا ہے:

﴿وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾ (البقرہ: ۱۲۷)

''اور یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام گھر (بیت اللہ) کی دیواریں اٹھا رہے تھے تو دعا کرتے جاتے تھے اے ہمارے پروردگار! ہماری یہ خدمت قبول فرما لے تو سب کی سننے اور جاننے والا ہے۔''

مرکزِ ملت اسلامیہ

اسے قبلہ بنا کر ملتِ اسلامیہ کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا گیا ہے تا کہ جس طرح ان کے احساسات وجذبات کا رخ ایک ہی طرف ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف۔ اسی طرح ان کا جسمانی زاویہ بھی ایک ہی رخ اختیار کرے تا کہ ملت کی مرکزیت قائم رہ سکے۔

﴿وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○﴾ (البقرۃ ۱۴۹۔۱۴۸)

''اور ہر ایک کی ایک سمت ہے جس کی طرف وہ رخ کرتا ہے۔ سوتم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

نیک کاموں میں پیش قدمی کرو۔ تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تمہیں اکٹھا کر لائے گا۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔''

اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم جہاں سے بھی (سفر وغیرہ پر) نکلیں تو (نماز کے وقت) اپنا رخ کعبہ کی طرف پھیر لیا کریں۔ یہ تمہارے پروردگار کا بالکل درست فیصلہ ہے اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے بے خبر نہیں۔

تکمیل کعبۃ اللہ کے بعد ذمہ داریاں

﴿وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝﴾ (البقرة: ١٢٥)

''ہم نے ابراہیم اور اسماعیل علیہما السلام کو حکم دیا کہ میرے گھر کو طواف و اعتکاف اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھیں۔''

پاک صاف رکھنے کا صرف یہی معنیٰ نہیں کہ اس کو کوڑے کرکٹ سے پاک صاف رکھا جائے بلکہ اس کے ساتھ اصل صفائی تو یہ ہے کہ اس کو شرک کی گندگی سے محفوظ رکھا جائے جیسا کہ قرآن مجید کے دوسرے مقام میں واضح ارشاد

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

موجود ہے کہ مشرک کو حرم میں داخل نہ ہونے دیا جائے کیونکہ مشرک روحانی طور پر گندہ اور پلید ہوتا ہے۔

﴿يٰأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا إِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوْا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۝﴾ (التوبة: ٢٨)

''اے ایمان لانے والو! مشرکین ناپاک ہیں اس سال کے بعد یہ مسجد حرام (خانہ کعبہ) کے قریب نہ پھٹکنے پائیں۔''

﴿مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ أَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى أَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ أُوْلٰٓئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝﴾ (التوبة: ١٧)

''مشرکین کو کوئی حق نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کے خادم بنیں اس حال میں کہ وہ اپنے اوپر خود کفر کی شہادت دے رہے ہیں ان کے تو سارے اعمال ضائع ہو گئے اور جہنم میں ان کو ہمیشہ رہنا ہوگا۔''

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا مانگی تھی خدایا مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی عبادت سے بچائے رکھنا:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

﴿وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِناً وَّاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَّعْبُدَ الْأَصْنَامَ۝ رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيراً مِّنَ النَّاسِ۝﴾

(ابراهيم: ٣٥ تا ٣٦)

''اور جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے رب کے حضور دعا کی کہ پروردگار اس شہر کو امن کا شہر بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچائے رکھنا۔ یارب ان بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہی میں مبتلا کر دیا ہے۔''

اس لیے نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مکہ فتح کیا تو تمام بتوں کو مسمار کرتے ہوئے ان تصویروں کو بھی مٹا دیا جو مشرکین نے دیواروں پر ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کی بنا رکھی تھیں۔

تعمیر کعبہ کے بعد ابراہیم علیہ السلام کی دعائیں

﴿وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِناً وَّ ارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ۝﴾ (پ ۱ : ۱۲۶)

''جب ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی اے میرے رب اس شہر کو امن والا شہر بنا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دے اور انہیں ہر قسم کے پھلوں کا رزق عطا فرما۔"

﴿رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ﴾ (البقرة: ١٢٨)

"اے ہمارے رب! ہمیں اپنا مطیع وفرمانبردار بنا اور ہماری نسل سے ایک ایسی قوم اٹھا جو تیری مطیع وفرمانبردار ہو اور ہمیں حج کے طریقے بتا اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما، تو بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔"

﴿رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾ (البقره: ١٢٩)

"اے ہمارے پروردگار! ان میں سے ایسا رسول اٹھا جو انہیں میں سے ہو، جو انہیں تیری آیات سنائے، ان کو کتاب وحکمت کی تعلیم دے اور ان کی زندگیاں سنوار دے، تو بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔"

محکمہ دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الٰہی لوگوں کو اس کا پروانہ بنادے

﴿رَبَّنَا إِنِّيْ أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْ إِلَيْهِمْ وَ ارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ○﴾ (ابراهيم: ٣٧)

''اے ہمارے رب! میں نے اپنی اولاد کو بے آب وگیاہ وادی میں تیرے محترم گھر کے پاس لا بسایا ہے۔ اے اللہ! یہ میں نے اس لیے کیا ہے تاکہ یہ لوگ نماز قائم کریں۔ لہٰذا تو لوگوں کے دلوں کو ان کا مشتاق بنادے اور انہیں پھل کھانے کو دے تاکہ وہ شکر گزار ہو جائیں۔''

میرے رب مجھے اور میری اولاد کو نمازی بنا

﴿رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ○﴾ (ابراهيم: ٤٠)

''میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد کو نمازی بنا' اے اللہ! میری دعا قبول فرما۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

﴿رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۝﴾

(ابراھیم: ٤١)

''پروردگار! مجھے، میرے والدین اور سب ایمان لانے والوں کو احتساب کے دن معاف فرما دینا۔''

﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۝﴾

(البقرہ: ١٢٧)

''اے پروردگار! ہم سے سب کچھ قبول فرما، یقیناً تو سب کی سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔''

اعلانِ حج

جب حضرت خلیل علیہ السلام تعمیر کعبہ سے فارغ ہوئے اور ربِ جلیل کے حضور اپنی مناجات پیش کر لیں تو حکم ہوا ''اے ابراہیم علیہ السلام پہاڑ کے اوپر چڑھ جاؤ اور چاروں طرف اعلان کر دو کہ اے لوگو! تمہارے رب کا گھر تیار ہو چکا ہے ہٰذا اللہ کے گھر کی زیارت کے لیے حاضر ہو جاؤ۔ ابراہیم علیہ السلام عرض کرنے لگے: اے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اللہ! میں کمزور ہوں، میری آواز ساری دنیا میں کس طرح پہنچے گی۔ حکم ہوا، اے ابراہیم علیہ السلام تیرا کام آواز دینا ہے ہمارا کام پہنچانا ہے عَلَيْكَ الْإِذْنُ وَعَلَيْنَا الْبَلَاغُ علامہ ابن کثیر رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ آپ علیہ السلام نے ابوقیس پہاڑ پر چڑھ کر ندا دی آپ علیہ السلام کی آواز دنیا کے گوشے گوشے تک پہنچی یہاں تک کہ جن لوگوں کے مقدر میں حج تھا اور ہے اللہ تعالیٰ نے ان کی آواز ان کی ماؤں کے رحم تک پہنچادی ہے۔

﴿وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝﴾ (الحج: ٢٧)

''لوگوں کو حج کے لیے اعلان عام کردو کہ وہ تمھارے پاس ہر دور دراز مقام سے پیدل اور اونٹوں پر سوار آئیں تاکہ جو فوائد یہاں ان کے لیے رکھے گئے ہیں ان سے بہرہ مند ہوں۔''

❀❀❀

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

میقات

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے چاروں جانب یہ میقات مقرر فرمائے ہیں:

① یلملم (سعدیہ) یہ مکہ سے ۴۵ کلومیٹر کے فاصلے پر جنوبی ایشیاء کے ممالک پاکستان، افغانستان، بھارت، بنگلہ دیش اور چین وغیرہ کا میقات ہے۔

② قرن منازل یہ مکہ سے عرفات کی طرف ۹۴ کلومیٹر پر اہل نجد اور دوسرے ممالک کے لیے ہے۔

③ جحفہ یہ مکہ سے شمال مغرب کی طرف ۱۸۷ کلومیٹر کے فاصلے پر شام اور مصر وغیرہ کے لیے ہے۔

④ ذوالحلیفہ مکہ معظّمہ سے مدینہ کی طرف ۴۵۰ کلومیٹر پر ہے۔ یہ اہل مدینہ کے لیے ہے۔

⑤ ذات عرق مکہ سے شمال مشرق کی طرف ۹۴ کلومیٹر دور ہے ایران عراق اور شمال مشرق کے ممالک کے لیے مقرر فرمایا۔

تاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پاکستان کا میقات اور احرام باندھنے کا طریقہ

حج یا عمرہ کرنے والے کو میقات پر پہنچ کر احرام باندھنا چاہیے لیکن پاکستان کا میقات یلملم سمندر میں ہے، ہوائی جہاز میں احرام باندھنے میں دقت ہوتی ہے اس لیے اپنے گھر یا ائیر پورٹ سے احرام باندھ لیا جائے۔ البتہ تلبیہ میقات پر پہنچ کر شروع کرنا ہوگا۔ احرام سے پہلے ضرورت ہو تو حجامت کروائے ورنہ غسل کے بعد خوشبو لگا کر احرام باندھنا چاہیے احرام کے دو نفل آپ ﷺ سے ثابت نہیں کیونکہ جب آپ نے احرام باندھا تھا تو نمازِ فرض کا وقت تھا اس لیے آپ نے احرام کے بعد دو فرض ادا کیے تھے۔ تاہم احرام کے بعد اکثر علماء دو نفل جائز سمجھتے ہیں۔

آدمی دو سفید چادروں میں احرام باندھے گا ایک تہہ بند اور دوسری کو سر ننگا رکھتے ہوئے اوپر لے گا۔ دایاں کندھا صرف پہلے طواف کے پہلے تین چکروں میں ننگا رکھنا ہے یہ پہلا طواف عمرہ کا ہو یا حج کا اس سے پہلے یا بعد میں کندھا ننگا رکھنا جائز نہیں۔ کچھ علماء نے جدہ میں پہنچ کر احرام باندھنے کی اجازت دی ہے جس کا حدیث میں کوئی ثبوت نہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عورت کا احرام اور مخصوص ایام:

عورت اپنے قومی لباس میں ہی احرام کی نیت کرے گی تاہم اس کے ہاتھ، چہرہ ننگا ہونا چاہیے۔ مرد ہو یا عورت اسے ایسا جوتا پہننا چاہیے جو ٹخنوں سے نیچے ہو۔ ممکن ہو تو عورت کو غیر محرم کے سامنے آنے پر چہرہ ڈھانپنا چاہیے۔ نقاب چہرے سے ہٹا ہونا چاہیے۔ اگر عورت کو مخصوص حالت پیش آ جائے تو معمول کے مطابق احرام باندھ کر نماز پڑھے بغیر حج کے مناسک ادا کرے گی۔ اگر یہی حالت رہے تو بیت اللہ کا طواف بھی بعد میں کرنا ہوگا۔ بعض ملکوں میں قومی شناخت کے طور پر عورت کو خصوصی احرام کا پابند کیا گیا ہے یہ پابندی شریعت میں موجود نہیں۔

احرام میں جائز اور ناجائز کام

☆ احرام سے پہلے غسل اور خوشبو لگانا سنت ہے ☆ احرام باندھ لینے کے بعد خوشبو لگانا جائز نہیں ☆ مرد کا احرام دو سفید چادریں ہیں ☆ عورت جس رنگ کا چاہے لباس پہن سکتی ہے مگر شوخ نہ ہو ☆ مرد کا سر، چہرہ، ہاتھ اور پاؤں ننگے ہونے چاہئیں ☆ عورت غیر محرم کے سامنے آنے پر چہرہ ڈھانپ سکتی ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

چاہے کپڑا اس کے چہرے پر کیوں نہ لگ جائے ☆ احرام میں چپل پہننے کا رواج پڑ گیا ہے ورنہ ایسا جوتا پہنا جا سکتا ہے جو ٹخنوں سے نیچے ہو ☆ احرام میں نہانا، احرام بدلنا یا دھونا جسم یا سر کو کھجلانا بالکل جائز ہے ☆ احرام کی حالت میں مرد کو نفل یا فرض نماز میں سر ڈھانپنے پر دم پڑ جائے گا ☆ جان بوجھ کر مکھی، چیونٹی حتیٰ کہ جوئیں مارنا مباشرت اور نکاح جائز نہیں ☆ البتہ سانپ اور بچھو مارا جا سکتا ہے ☆ احرام میں چھتری استعمال کی جا سکتی ہے۔

عمرہ میں چار کام

اکثر لوگ حج سے پہلے عمرہ کرتے ہیں اس لیے پہلے عمرہ کے مسائل پیش خدمت ہیں:

① احرام باندھنا ② طواف کرنا
③ سعی صفا و مروہ ④ حجامت کروا کر حلال ہونا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تفصیل عمرہ

تمام اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اس لیے حج اور عمرہ کے لیے جانے سے پہلے نیت صرف اللہ کی رضا کا حصول ہونا چاہیے۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

(إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَلِكُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوٰى)

''اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے آدمی جیسی نیت ارادہ کرے گا ویسا ہی بدلہ پائے گا۔''

نیت عمرہ

لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ

تلبیہ

(لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا بھی جائز ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بیت اللہ میں داخلہ

بیت اللہ میں داخلہ سے پہلے تلبیہ کہنا بند کر دینا چاہیے۔ داخلہ کے وقت دو نفل پڑھنے کی بجائے حجر اسود کو بوسہ دیتے ہوئے طواف شروع کرنا سنت ہے۔

دایاں پاؤں بیت اللہ میں رکھتے ہوئے یہ دعا پڑھنی چاہیے:

(اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ)

"اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"

ابن جریر کی روایت کے مطابق یہ الفاظ بھی پڑھے جا سکتے ہیں:

(اَللّٰهُمَّ زِدْ هَذَا الْبَيْتَ تَشْرِيْفاً وَّتَعْظِيْماً وَّتَكْرِيْمًا) (ابن جریر)

"اے اللہ! اس گھر کی عزت وعظمت اور تکریم واحترام میں اضافہ ہی فرماتے رہنا۔"

حجرِ اَسود کو چومنا

اللہ اکبر کہتے ہوئے حجر اسود کے بوسہ کے بعد بیت اللہ کو بائیں جانب رکھتے ہوئے طواف کا آغاز کیا جائے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

① اللہ اکبر کہتے ہوئے حجر اسود کا بوسہ لے ہاتھ یا چھڑی لگا کر چوم لے۔

② آپ ﷺ نے جب ہاتھ کا اشارہ کیا تو ہاتھ نہیں چوما۔

③ کسی کو تکلیف دے کر دھکم پیل کے ذریعے آگے بڑھ کر چومنا مناسب نہیں۔

④ حجر اسود کو چومنا سنت ہے جب کہ مسلمان کو تکلیف سے بچانا فرض ہے۔

⑤ حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک ایک چکر ہوتا ہے۔

طواف کی ابتداء

نماز اور تلاوت قرآن کے بعد سب سے بابرکت عبادت بیت اللہ کا طواف کرنا ہے لہٰذا بار بار طواف کرنا چاہیے۔

① اس طرح سات چکر پورے کرنے سے طواف مکمل ہو جاتا ہے۔

② اس کے بعد مقام ابراہیم پر نماز پڑھنا ہے۔

③ پہلے طواف کے پہلے تین چکروں میں ہلکا دوڑنا (رمل) چاہیے۔

④ دایاں کندھا صرف پہلے تین چکروں میں ننگا رکھنا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

⑤ طواف کرنے والا طواف میں قرآن مجید کی تلاوت، درود، توبہ استغفار، ذکر واذکار کے ساتھ جو چاہے مانگ سکتا ہے۔

⑥ معذور آدمی پالکی یا وہیل چیئر پر طواف کر سکتا ہے۔

اگر حج سے پہلے عمرہ کر لیا ہے۔ تو اس میں رمل کرنا ہے بعد ازاں حج یا کسی طواف میں رمل کرنے کا ثبوت نہیں۔

⑧ طواف کے دوران کتابیں ہاتھ میں لیے ہوئے حجاج کرام ہر چکر کی الگ الگ دعا مانگ رہے ہوتے ہیں۔ یہ دعائیں آپ ﷺ سے ثابت نہیں۔

طواف میں جہالت کی انتہا

کچھ علماء نے بلا شرعی دلیل لکھا ہے کہ طواف کے دوران بیت اللہ کو دیکھنا جائز نہیں۔ اس سے زیادہ جہالت کی بات نہیں ہو سکتی جس شخص کا یہ عقیدہ ہے کہ طواف کے دوران بیت اللہ کو نہیں دیکھنا چاہیے وہ وہاں کیا لینے گیا ہے اور وہ طواف کس لیے کرتا ہے؟

❀❀❀

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رکنِ یمانی

رکنِ یمانی سے حجرِاسود تک رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ پڑھنا چاہیے۔ رکن یمانی کو چومنے کا کوئی ثبوت نہیں۔ صرف ہاتھ سے چھونا ہے۔ چھو کر ہاتھ کو چومنا حدیث سے ثابت نہیں۔

ملتزم

حجرِاسود اور باب کعبہ کے درمیان کا حصہ ملتزم ہے نبی کریم ﷺ دیوار کے اس حصّہ کے ساتھ اپنا چہرہ اور سینہ لگایا کرتے تھے ملتزم کا معنیٰ ہے چمٹنے کا مقام

مقام ابراہیم

(وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيْمَ مُصَلّٰى)

"مقام ابراہیم کو جائے نماز کے طور پر اختیار کرو۔"

مقام ابراہیم کے قریب دو نفل ادا کرنا سنت ہے پہلی رکعت میں قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری میں قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پڑھنی چاہیے:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

① بھیڑ کی صورت میں جہاں چاہیں بیت اللہ میں یہ نفل ادا کیے جا سکتے ہیں۔

② طواف کے نفل، عصر کے بعد طواف کیا ہے تو پھر بھی پڑھنے چاہییں۔

③ مقام ابراہیم کو چومنا بدعت ہے جس سے پرہیز لازم ہے۔

④ طواف ممنوع اوقات میں بھی کرنا جائز ہے۔

⑤ اگر طواف کے دوران جماعت کھڑی ہو جائے تو نماز پڑھ کر باقی چکر پورے کرنے چاہییں۔ دوبارہ ابتداء سے شروع کرنے کی ضرورت نہیں۔اس طرح وضو ٹوٹنے کی صورت میں تازہ وضو کے بعد باقی چکر پورے کرنے چاہییں۔

زم زم

نوافل کے بعد زم زم پینا اور دعا کرنا سنت ہے اور جسم پر لگانا باعث برکت ہے۔

سعی صفا و مروہ

سعی کا لفظی معنیٰ کوشش کرنا ہے۔ کیونکہ آدمی کوشش کر کے صفا اور مروہ پر چڑھتا اور ان کے درمیان دوڑتا ہے اس لیے اسے سعی کہا جاتا ہے۔ سعی کا آغاز

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

صفا پہاڑی سے کرنا چاہیے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا پر چڑھ کر اس آیت کی تلاوت کرتے ہوئے یہ کلمات کہے:

﴿ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ﴾ (البقرہ: ۱۵۸)

"یقیناً صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں لہٰذا جو بھی حج یا عمرہ کرے اس کے لیے کوئی حرج نہیں کہ وہ ان دونوں کے درمیان سعی (دوڑ لگائے) کرے جو خوشی سے کوئی نیکی کرے گا اللہ تعالیٰ کو اس کی نیکی کا علم ہے اور وہ تو قدر کرنے والا ہے۔"

(لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ أَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ)

① بلندی پر چڑھتے ہوئے تین مرتبہ اللہ اکبر کہنا سنت ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

② صفا پہاڑی پر قبلہ رخ ہو کر دعا کرنی چاہیے۔

③ صفا اور مروہ کے درمیان نشان زدہ مقامات کے درمیان دوڑنا چاہیے۔

④ مروہ پر سات چکر پورے کرتے ہوئے قبلہ رخ ہو کر دعا کر سکتا ہے۔

⑤ سعی وہیل چیئر پر بیٹھ کر کی جا سکتی ہے۔

غلط فہمی دور کیجیے

رسول کریم ﷺ نے صفا سے مروہ تک ایک چکر شمار کیا ہے اس طرح مروہ پر ساتواں چکر مکمل ہو گا۔ بعض لوگ صفا سے صفا تک ایک چکر شمار کرتے ہیں ایسا کرنا اپنے آپ پر بوجھ ڈالنے کے ساتھ سنت کی خلاف ورزی ہے جس سے ہر صورت میں بچنا چاہیے۔

حجامت

سعی کے بعد عورتوں کو انگلی کے پورے کے برابر چند بال کاٹنے ہی کافی ہیں۔ مردوں کے لیے بال منڈوانا سنت ہے جبکہ کٹوانا بھی جائز ہے۔ لیکن نبی اکرم ﷺ نے کٹوانے والے کے لیے ایک دفعہ اور منڈوانے والے کے لیے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تین دفعہ دعائیہ کلمات ارشاد فرمائے ہیں۔

حجامت کروانے کے بعد عمرہ مکمل ہو جاتا ہے اور اب احرام اتار دینا چاہیے۔حدیث کی اصطلاح میں اسے حلال ہونا کہا گیا ہے۔حج کے مناسک 8 ذوالحجہ سے شروع ہوتے ہیں۔اس لیے احرام 8 ذوالحجہ کو باندھنا سنّت ہے۔

فرضیتِ حج

حج چند معیّن اور مقرر ایام میں اللہ تعالیٰ کے دیوانوں اور پروانوں کی طرح اس کے دربار کی حاضری دینے کا نام ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے حاضری کے آداب بتلائے اور کر کے دکھلائے۔یہ حاضری ہر شخص پر واجب ہے جو وہاں پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو۔

﴿وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا﴾

(آل عمران: ۹۷)

”اور اللہ ہی کے لیے حج کرنا فرض ہے ہر اس شخص پر جو اس تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اس کی تفسیر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے اس طرح فرمائی کہ حج فرض ہے ہر اس آدمی پر:

(مَنْ مَّلَكَ زَادًا وَّرَاحِلَةً تُبَلِّغُهُ إِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ) (ترمذی)

"جو اختیار رکھتا ہو زادراہ اور سواری کا جس کے ذریعے بیت اللہ پہنچ جائے۔"

فضیلت حج

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے استفسار کیا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے:

(عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ قَالَ اَلْإِيْمَانُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قِيْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ صلی اللہ علیہ وسلم اَلْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قِيْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ صلی اللہ علیہ وسلم حَجٌّ مَّبْرُوْرٌ)

(بخاری، باب فضل الحج المبرور)

"جناب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ ارشاد ہوا' اللہ اور اس کے رسول پر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ایمان لانا۔ پوچھنے والے نے پھر پوچھا اس کے بعد کون سا عمل افضل ہے؟ تو ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔ اُس نے عرض کیا جہاد کے بعد؟ پھر آپ نے ارشاد فرمایا حج مبرور یعنی ایسا حج جو اللہ کی رضا کے لیے اور سنت کے مطابق کیا جائے یعنی جس میں فسق و فجور نہ ہو۔''

سلسلہ کلام کو جاری رکھتے ہوئے اللہ کے نبی ﷺ نے مزید فضیلت اور افضلیت کا تذکرہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

(مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ)

(بخاری' باب فضل الحج المبرور)

''جس نے حج کیا' شہوانی' فحش امور اور گناہوں سے بچا رہا وہ اس طرح پاک صاف ہو گیا جیسا کہ آج ہی اس کی والدہ نے اسے جنم دیا ہے۔''

پھر آپ ﷺ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ حج مبرور کا صلہ جنت ہی ہو سکتا ہے۔

(مسلم' باب حج اور عمرہ کی فضیلت)

❀❀❀

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ — کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حج کن پر فرض ہے؟

① مسلمان ② بالغ ہو

③ مجنون نہ ہو ④ راستہ پُر امن ہو

⑤ استطاعت یعنی آمدورفت کے لیے سواری اور حج کے اخراجات، کے بعد اہل وعیال کی کفالت کا بھی انتظام ہو۔

⑥ عورت کے لیے محرم یا شوہر ساتھ ہو۔ البتہ جس عورت کا شوہر یا محرم ساتھ نہ ہو اور حج کے لیے جانے والے اس کے قریبی عزیز واقرباء ہوں اور اس عورت کے خاوند کو ان کے ساتھ جانے پر کوئی اعتراض نہ ہو۔ خاص کر عمر رسیدہ عورت کو فقہاً نے اجازت دی ہے۔

اقسامِ حج

① حج افراد:

صرف حج کی نیت سے احرام باندھا جائے جس میں عمرہ شامل نہ ہو۔ یعنی ایک آدمی حج سے پہلے مکہ مکرمہ یا سعودی عرب کسی غرض کے لیے یا حج ہی کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

لیے گیا ہے اور حج سے پہلے عمرے کا ارادہ نہیں رکھتا کیونکہ بیت اللہ یا مکہ مکرمہ جانے کے لیے عمرہ لازم نہیں۔ جیسا کہ نبی اکرم ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم فتح مکہ کے وقت عمرہ کے بغیر بیت اللہ میں داخل ہوئے تھے۔ جو شخص حج افراد کرنا چاہتا ہے وہ آٹھ ذوالحجہ کو جہاں ٹھہرا ہوا ہے وہیں سے احرام باندھے گا اور وہ نیت کے وقت اس بات کا اظہار کرے کہ میں صرف حج کر رہا ہوں۔ ایسے حج کو حج افراد کہا جاتا ہے۔

② حج قران:

یہ وہ حج ہے جس میں یہ نیت ہو کہ حج اور عمرہ اکٹھے کیے جائیں گے۔ یہ شخص عمرہ مکمل ہونے کے باوجود احرام نہیں اتار سکتا ایسے عمرے والے احرام کے ساتھ ہی حج کرنا ہوگا چاہے حج اور عمرے کے درمیان کتنی ہی مدت کیوں نہ ہو۔ وہ احرام حج کی تکمیل یعنی دس ذوالحجہ کو احرام اتار سکے گا۔ حج قران میں قربانی عمرے کے وقت ہی سے ساتھ ہونی چاہیے۔ نبی اکرم ﷺ نے حج قران ہی ادا فرمایا تھا اور آپ ﷺ نے اس بات کا اظہار فرمایا کہ اگر مجھے اللہ نے آئندہ حج کا موقعہ بخشا تو میں حجِ قران کی بجائے حجِ تمتع کروں گا۔ (مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تاہم جو صحابہ رضی اللہ عنہم قربانیاں اپنے ساتھ نہیں لائے تھے ان کو آپ ﷺ نے حج تمتع کا مشورہ دیا تھا کہ وہ عمرہ کر کے احرام کھول لیں اور آٹھ ذوالحجہ کا انتظار کریں کیونکہ یہ آسان ترین حج ہے۔

③ حج تمتع:

تمتع کا معنیٰ ہے فائدہ اٹھانا اس میں حج اور احرام باندھنے کے مقام (میقات) پر پہنچ کر یہ نیت کرے گا کہ میں صرف عمرہ کا احرام باندھ رہا ہوں عمرہ کرنے کے بعد میں احرام کھول دوں گا اب یہ شخص آٹھ ذوالحجہ کو دوبارہ مکہ میں جہاں وہ رہ رہا ہے۔ گویا کہ وہ اپنی قیام گاہ سے ہی احرام باندھے گا۔ اسے میقات پر جانے کی ضرورت نہیں۔

حجِ بدل

جو شخص اس حال میں مر جائے کہ اس نے حج کی نذر مانی ہو یا حج اس پر واجب ہو چکا تھا تو اسکی موت کے بعد اس کے لواحقین پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس کے مال سے حج کریں تاہم حجِ بدل کے لیے ایسے شخص کو بھیجنا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

چاہیے جو پہلے خود اس فریضے سے سبکدوش ہو چکا ہو البتہ اگر اس پر حج فرض نہیں تو وہ دوسرے کی طرف سے حج بدل کر سکتا ہے۔ اس طرح معذور اور مجبور آدمی اپنی طرف سے دوسروں کو حج کروا سکتا ہے۔ چاہے عورت ہو یا مرد حج کرنے والا اس کی نیت سے حج ادا کرے گا۔ ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میری والدہ فوت ہوگئی ہے کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اجازت عنایت فرمائی۔ اسی طرح ایک دوسرا شخص کہہ رہا تھا کہ میں فلاں کی طرف سے حج کرنے چلا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ آپ نے اپنا حج کیا ہوا ہے اس نے نفی میں جواب دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے اپنا فرض ادا کرو پھر دوسرے کی طرف سے حج ادا کر سکتے ہو۔

حج میں کمی بیشی کی صورت میں دم دینا

مجبوری یا بھول کر میقات پر احرام نہیں باندھا اور میقات سے آگے گزر گیا ہے۔ ☆ احرام کی حالت میں خوشبو لگانا ☆ حجامت کروانا ☆ مرد ہو یا عورت دستانے پہننا ☆ مرد کا سر ڈھانپنا ☆ عورت کا غیر محرم کے سامنے نہ ہونے کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

باوجود چہرہ کا ڈھانپنا ☆ جوتے کا ٹخنوں پر ہونا ☆ موزی جانور کے علاوہ کسی جاندار چیز کو مارنا ☆ شکار کرنا یا شکار کرنے میں مدد دینا ☆ احرام کی حالت میں قمیص یا شلوار پہننا۔

دم کا معنی ہے خون بہانا' بکرا، دنبہ، گائے یا اونٹ ذبح کرنا۔ بعض علماء نے دم میں قربانی کی شرائط کو لازم قرار دیا ہے جبکہ دوسرے علماء کا نقطہ نظر یہ ہے کہ دم میں قربانی کی شرائط ضروری نہیں۔

حج ایک نظر میں

① میقات پر احرام باندھنا اور تلبیہ کہنا۔

www.KitaboSunnat.com

② ۸ ذوالحجہ کو منٰی پہنچنا۔

③ ۹ ذوالحجہ عرفات میں قیام کرنا۔

④ مغرب' عشاء مزدلفہ میں پڑھنا' رات گزارنا اور صبح طلوع آفتاب کے قریب منٰی روانہ ہونا۔

⑤ ۱۰ ذوالحجہ کو قربانی کرنا' حجامت کروانا' کنکریاں مارنا اور بیت اللہ کا طواف

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

کر کے واپس منیٰ پہنچنا۔

⑥ ایام تشریق میں کنکریاں مارنا۔

مذکورہ مناسک کی ادائیگی میں تقدیم تاخیر ہو جائے تو کوئی گناہ نہیں۔

حج کی تفصیلات

احرامِ حج اور اس کے باندھنے کا مقام

اگر کوئی شخص پہلے سے مکہ میں مقیم ہو بے شک وہ عمرہ کے بعد حج کے انتظار میں وہاں ٹھہرا ہوا ہو تو وہ اپنی قیام گاہ سے ہی ۸ ذوالحجہ کو احرام باندھے گا اگر میقات سے باہر ٹھہرا ہوا ہے تو اسے اپنے میقات سے یہ احرام عمرہ کے احرام کی طرح ہی باندھنا ہوگا۔ حج کے احرام میں بھی وہی امور جائز اور ناجائز ہیں جو عمرہ کے احرام میں بیان ہوئے ہیں۔ پھر ملاحظہ فرمائیں:

حج کی نیّت اور تلبیہ

اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ بِحَجٍّ

(لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ إِنَّ الْحَمْدَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ)

"اے اللہ میں تیرے گھر میں حاضر ہوا چاہتا ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہو گیا ہوں، ہر قسم کی حمد وستائش اور نعمتیں تیری ہی ہیں، تیری ہی بادشاہی اور تجھ سے کوئی برابری کے لائق نہیں۔" (بخاری جلد اول)

تکبیرات

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

منیٰ روانگی

تلبیہ احرام باندھنے کے بعد شروع ہوگا۔

① تلبیہ بلند آواز سے کہنا چاہیے۔

② 8 ذوالحجہ کو ظہر، عصر، مغرب اور عشاء قصر پڑھنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

③ عورت بلند آواز سے تلبیہ کہہ سکتی ہے۔ بشرطیکہ آواز غیر محرم نہ سن سکے۔

④ 9 ذوالحجہ کو صبح کی نماز مکمل پڑھنے کے بعد عرفات روانہ ہونا آپ کا معمول ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ذوالحجہ عرفات میں

9 ذوالحجہ کو سورج نکلنے کے بعد میدان عرفات کی طرف چل پڑیں راستے میں تلبیہ اور تکبیرات پڑھتے جائیں، میدانِ عرفات منیٰ سے تقریباً نو کلومیٹر کے فاصلے پر ہے، وہاں مسجدِ نمرہ کے قریب ٹھہرنے کی کوشش کریں۔ آپ کے فرمان کے مطابق پورا عرفات ہی مقام حج ہے۔ یہاں ظہر کے وقت خطبہ کے بعد ظہر اور عصر قصر کرتے ہوئے اکٹھی ادا کی جائیں کیونکہ نبی اکرم ﷺ اور مکہ کے مقیم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے یہاں دونوں نمازیں قصر ادا کیں۔ آپ غروب آفتاب تک یہاں دعائیں اور ذکر واذکار ہی کرتے رہے اس لیے غروب آفتاب تک قرآن پاک درود، ذکر وفکر اور دعاؤں میں مصروف رہنا چاہیے۔

عرفات رکن اعظم

① 9 ذوالحجہ ظہر اور عصر اکٹھی ادا کرنا آپ ﷺ کی سنت ہے۔

② عرفات میں فرض کے علاوہ نماز ادا کرنا نیکی کی بجائے سنت کی مخالفت ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

③ عرفات میں مقیم اور مسافر کو خطبہ سننے کے بعد دو رکعتیں ظہر اور دو رکعت نماز عصر ادا کرنی چاہییں۔

④ خطبہ اور جماعت سے محروم ہونے والا اکیلا بھی نماز قصر کرے گا۔

⑤ عرفات میں ذکر و اذکار اور مغرب تک اللہ کے حضور دعائیں ہی کرنی چاہییں۔

⑥ مجبوری کی حالت میں 10 ذوالحجہ کا سورج طلوع ہونے سے پہلے تک عرفات پہنچنے والے کا حج ہو جائے گا البتہ اسے صبح کی نماز مزدلفہ ادا کرنا ہو گی۔ (ابوداؤد، ترمذی)

یاد رکھیں!

عرفات میں نہ پہنچنے والا حج سے محروم ہو جاتا ہے۔ اس لیے اچھی طرح معلوم کر لیجیے کہ کیا آپ حدود عرفات میں داخل ہو چکے ہیں کچھ لوگ بے توجہگی سے حدود عرفات سے باہر ٹھہر جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا حج کا فریضہ ادا نہیں ہوتا۔ بے شک اس نے باقی مناسک پورے کر لیے ہوں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مزدلفہ

① مغرب کی اذان کے وقت عرفات سے مزدلفہ کی طرف جانا سنت رسول ﷺ ہے مغرب کی نماز عرفات یا سفر میں ادا کرنا سنت کی خلاف ورزی ہے۔

② مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی ادا کرنا لازم ہیں۔

③ مزدلفہ میں آپ ﷺ سے تہجد پڑھنا ثابت نہیں اس لیے نفل پڑھنے کی بجائے ساری رات آرام کرنا ہی سنت کی اتباع ہے۔

④ مزدلفہ میں سوتے ہوئے بھی سر، ہاتھ اور پاؤں ننگے رہنے چاہییں۔

⑤ بارش اور سردی کی وجہ سے چھتری یا کسی چھت کے نیچے ٹھہرنا جائز ہے۔

بدعات سے بچیے

حج کے تربیت کیمپوں میں مزدلفہ کی رات کو لیلۃ القدر سے افضل یا برابر بیان کیا جاتا ہے پھر ایسے لوگوں کا کہنا ہے کہ آپ ﷺ تو اعلیٰ مقام کے حامل تھے اس لیے آپ تو ساری رات مزدلفہ میں آرام فرماتے رہے۔ ہم گنہگار ہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

لہٰذا ہمیں اس رات کو غنیمت سمجھ کر تہجد پڑھنی چاہیے یہ من گھڑت اور بلا دلیل بات ہے اور اپنی طرف سے اضافہ ہے اسی انداز کو بدعت کہا گیا ہے۔

۱۰ ذوالحجہ منٰی واپسی اور چار مناسک

مزدلفہ میں صبح کی پوری نماز پڑھنے کے بعد جب سورج نکلنے کا وقت قریب پہنچا تو آپ ﷺ تلبیہ اور تکبیرات کہتے ہوئے منٰی کی طرف چل دیئے اور راستے میں وادی محسر ہے۔ جہاں اصحاب فیل پر عذاب نازل ہوا تھا آپ یہاں سے تیز گزرے تھے۔ لہٰذا یہاں سے جلد گزر جانا چاہیے۔

حج کے حوالے سے یہ مشکل ترین دن ہے۔ منٰی پہنچ کر چار کام کرنے چاہییں۔ کنکریاں مارنا' قربانی کرنا' سر منڈوانا اور طوافِ افاضہ کرنا۔

رمی یعنی کنکریاں مارنا

① ان کی ترتیب میں آگا پیچھا ہو جائے تو آپ ﷺ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

② ۱۰ ذوالحجہ کنکریاں دوپہر سے پہلے مارنی سنّت ہیں۔ باقی ایام میں زوال

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

کے بعد کنکریاں مارنی چاہییں۔

③ کنکری مارتے وقت اللہ اکبر کہنا سنّت ہے۔(نسائی)

④ مجبوری کی حالت میں تاخیر اور دوسرا شخص بھی کنکریاں مار سکتا ہے۔

⑤ کنکریاں مزدلفہ یا منیٰ سے لینی چاہییں۔

⑥ استعمال شدہ کنکریاں مارنا جائز نہیں۔

⑦ کنکریاں دھونا گناہ ہے۔

⑧ ایّامِ تشریق منیٰ میں نماز قصر کرنی ہے۔ ذکر تلاوت قرآن مجید اور دعائیں کرنی چاہیئے۔

⑨ کنکریاں چنے کے دانے کے برابر ہونی چاہییں۔

⑩ کنکریاں ایک ایک کرکے مارنی چاہییں۔

⑪ بیک مشت کنکریاں مارنے سے رمی کی سنت ادا نہیں ہوتی۔

⑫ کنکریاں مارتے وقت مخصوص دائرے سے باہر نکل جائے تو کوئی حرج نہیں۔

⑬ کنکریاں مارتے وقت گالی گلوچ کرنا جائز نہیں۔

⑭ عورتوں کا جمرہ پر دوپٹے پھینکنا جہالت ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

⑮ پہلے اور دوسرے شیطان کو کنکریاں مار کر دعا کرنا سنت ہے۔

⑯ آخری جمرے کو کنکریاں مار کر دعا کرنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔

⑰ عذر کی بناء پر رات کو کنکریاں ماری جا سکتی ہیں۔

ایام تشریق اور کنکریاں مارنے کی ترتیب

① گیارہ ذوالحجہ زوال سے پہلے بیت اللہ کو بائیں جانب رکھتے ہوئے جمرہ صغریٰ (چھوٹے شیطان) کو ایک ایک کر کے سات کنکریاں ماریں اور پیچھے ہٹ کر قبلہ رخ ہو کر دعا کریں۔ پھر جمرہ وسطیٰ (درمیانے شیطان) کو پہلے کی طرح سات کنکریاں ماریں اور پیچھے ہٹ کر دعا کریں اس کے بعد جمرہ کبریٰ (بڑے شیطان) کو سات کنکریاں ماری جائیں لیکن یہاں دعا کرنا اور ٹھہرنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔

② 12-13 ذوالحجہ کو اسی ترتیب اور انداز سے زوال کے بعد کنکریاں مارنی چاہییں۔ گویا کہ پہلے دن زوال سے پہلے اور باقی ایام میں زوال کے بعد رمی کرنی سنت ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

③ ایامِ تشریق 13-12-11 ذوالحجہ ہیں۔ آخری یوم ٹھہرنا یا رخصت ہونا دونوں طرح جائز ہیں۔

قربانی

① منیٰ میں رقم جمع کروانے سے قربانی کی سنّت ادا ہو جاتی ہے۔

② ایک دوسرے کی قربانی ذبح کی جا سکتی ہے۔

③ قربانی کا گوشت کھانا کھلانا سنت ہے۔

حجامت کروانا

① سر منڈوانا افضل ہے تاہم بال کٹوانا جائز ہے۔

② حجامت کا آغاز سر کی دائیں جانب سے ہونا چاہیے۔

③ حج اور عمرہ کی تکمیل کے بعد عورت انگلی کے پورے کے برابر چند بال کاٹ کر فارغ ہو جائے گی۔

طوافِ افاضہ

① طوافِ افاضہ حج کا حصّہ ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

② اس طواف کے بعد بلا عذر مکہ میں ٹھہرنا جائز نہیں۔

③ اگر عمرہ پہلے کر لیا ہو تو طواف افاضہ میں رمل کرنا آپ ﷺ سے ثابت نہیں۔

④ قربانی کے بعد احرام اتار دینا چاہیے اور عام لباس پہن کر بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی بالکل اسی طرح کریں جس طرح عمرے کے موقعہ پر کی تھی فرق صرف اتنا ہے کہ اس وقت احرام تھا اور اب عام لباس کی اجازت ہے۔ عمرے کے وقت سر سعی کے بعد منڈوایا تھا اب قربانی کے بعد حجامت کروانا سنت ہے، اگر کسی مجبوری کی وجہ سے دس ذوالحجہ کا طواف رات گئے تک نہیں ہو سکا تو گیارہ ذوالحجہ کو بھی جائز ہے ہاں طواف زیارت کے بعد مکہ میں قیام کی بجائے منیٰ واپس جانا ضروری ہے اگر عورت کو نسوانی حالت پیش آ گئی ہو تو وہ طوافِ زیارت کے علاوہ باقی ارکان حج دوسروں کے ساتھ ہی ادا کرتی رہے۔ وہ طواف پاک ہونے کے بعد کرے۔

❀❀❀

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حج سے پہلے اہم امور

اخلاصِ نیّت

نیّت کسی کام کے کرنے کا ارادہ اور اس کے بارے میں خیالات کی یکسوئی کا نام ہے۔ ارادے میں جس قدر یکسوئی ہوگی آدمی اسی قدر ہی کام توجہ، مستعدی اور جذبے کے ساتھ کرنے کی ہمت پائے گا۔ نیت خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہونا چاہیے ورنہ بڑے سے بڑا اور اچھے سے اچھا کام یہاں تک کہ رکوع و سجود، خیرات و صدقات اور میدان کارزار میں تڑپ تڑپ کر جان دینا بھی اللہ کی بارگاہ میں گلی کے تنکے کے برابر بھی حیثیت نہیں رکھتا۔ شریعت نے اس ہدایت کے ساتھ یہ تصور بھی دیا ہے کہ ربِّ ذوالجلال کی عدالت میں صرف اعمال ہی نہیں ان کے ساتھ خیالات و محرکات کو بھی دیکھا جائے گا۔ اس لیے ارشاد فرمایا کہ تمام اعمال کا انحصار آدمی کی نیّت پر ہے۔

① نیّت خالص اللہ کی رضا کے لیے ہونی چاہیے۔

② زبان کی بجائے نیت دل میں کرنی چاہیے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

③ اخلاص نیّت کے بغیر ہر عمل ضائع ہو جائے گا۔

④ نیّت خالص سے کام میں آسانی' طبیعت میں سکون' عمل میں شوق اور دل میں سرور پیدا ہوتا ہے۔

حج اور رزقِ حلال

یہ بھی اہتمام ہو کہ حج رزقِ حلال سے کیا جائے۔ کیونکہ نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کے سامنے ایک شخص بیت اللہ کے ساتھ چمٹ کر بڑی آہ وزاری کے ساتھ دعائیں مانگ رہا تھا وہ اس قدر زاروقطار رو رہا تھا کہ ہر دیکھنے والے کو اس کی حالت زار پر ترس آ رہا تھا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس کی یہ کیفیت دیکھ کر آپ ﷺ سے عرض کیا:

اے اللہ کے نبی ﷺ اس کی تو دعا مسترد نہیں ہونی چاہیے' تو آپ ﷺ نے فرمایا:

(مَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَّمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ فَاَنّٰى يُسْتَجَابُ لَه) (مسلم ، كتاب الزكوة)

"اس کا کھانا پینا اور پہننا حرام ہے اس کی دعا کس طرح قبولیت کا شرف پا سکتی ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

معاملات کی اصلاح

حج اسلام کا عظیم رکن اور عبادات کا مجموعہ ہے اس میں مالی ایثار جسمانی جہاد کے ساتھ عملی طور پر ہجرت کی سعادت بھی حاصل ہوتی ہے کیونکہ مسلمان دور دراز سے مناسک حج کی ادائیگی کے لیے مکہ معظّمہ پہنچتے ہیں حج کرنے والا کاروبار اہل وعیال اور اپنا وطن چھوڑ کر اس عظیم اور مبارک سفر پر روانہ ہوتا ہے کیا معلوم کہ اسے گھر پلٹنا نصیب ہو یا اللہ کے راستے میں ہی دم توڑ جائے۔ اس لیے ضروری ہے کہ حج کے سفر سے پہلے آدمی اپنے کاروباری' اخلاقی اور دیگر معاملات کو درست کرنے کی کوشش کرے تاکہ فوت ہونے کی صورت میں دنیا کے معاملات کے بوجھ سے سبکدوش ہو چکا ہو اس کے ساتھ ہی اہل خانہ کو وصیّت کرنی چاہیے تاکہ انسان اپنے رب کے حضور دینی اور دنیاوی طور پر سرخ رو ہو سکے۔ پھر مسنون دعائیں پڑھ کر عازم سفر ہو۔

نیک رفاقت

بیت اللہ کی زیارت کرنے والا اللہ کے گھر کا مہمان ہے، یہ سفر بڑا ہی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مبارک اور ہر شخص کو بار بار نصیب نہیں ہوتا اس لیے اس طویل اور صبر آزما سفر میں اچھے ساتھیوں کا انتخاب کرنا چاہیے، اگر ہو سکے تو کسی عالمِ دین کی رفاقت نہایت مفید اور باعثِ برکت ہوگی کیونکہ بے شمار حجّاج کرام ہیں جو لاعلمی کی وجہ سے مناسکِ حج صحیح طور پر ادا کرنے سے محروم رہتے ہیں۔ اس سفر میں بردباری اور دوسرے کی خدمت کا جذبہ شامل حال رہنا چاہیے۔

حج کے مقاصد اور اس کی روح

توحید کا اقرار

دین اسلام کا قلعہ جن برجوں کے حصار اور جن ستونوں پر استوار ہے حج ان ستونوں کی مضبوطی اور ارکان کے اوصاف اپنے وجود میں لیے ہوئے ہے جس طرح ہر چیز کا ایک وجود، ایک روح اور مغز ہوا کرتا ہے اس پر ہی ارکان اسلام کو قیاس کرنا چاہیے جیسے جسم اور روح آپس میں لازم وملزوم ہیں اسی طرح ارکانِ اسلام اور ان کی روح حج کے ساتھ منسلک کر دی گئی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دین کی بناء ایمان پر ہے۔ اور ایمان کا خمیر اللہ کی توحید و رسالت کے اقرار اور شرک سے نفرت پر اٹھایا گیا ہے۔ اس لیے ہر مسلمان کو شرک و بدعت سے بچنا اور اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔

بیت اللہ توحید کا مرکز امن وامان کا گہوارہ، حج اصلاح انسانیت اور توحید کی اشاعت کا جامع ذریعہ ہے:

﴿وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِينَ وَالْقَآئِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ۝﴾

(الحج: ٢٦)

''اس بات کو یاد رکھیے کہ ہم نے ابراہیم علیہ السلام کے لیے بیت اللہ کی جگہ کی نشاندہی کی مقصد یہ کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے۔ اور میرے گھر کو طواف' قیام اور رکوع وسجود کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھا جائے۔''

﴿ذَالِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ٥ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْتَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ﴾ (الحج: ۳۰۔۳۱)

''یہ حج ہے جو کوئی اللہ کی مقرر کردہ حرمتوں کی عظمت کا اعتراف کرے گا۔اس کے لیے اس کے رب کے ہاں بہتر ہے تمہارے لیے یہ جانور حلال کیے گئے ہیں۔مگر حرام وہ ہیں جو تمہیں بتلائے گئے ہیں۔بتوں سے بچو جو سراسر گندے اور ناپاک ہیں اور غلط بات (شرک) سے پرہیز کیجیے۔اور سب سے کٹ کر اللہ کے ہو جائیے جس نے اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا گویا کہ وہ آسمان سے نیچے گر پڑا اس کو پرندے نوچ لیں گے یا آندھیاں اسے گہرے کھڈوں میں پھینک دیں گی۔''

شرک ایک ایسا بھاری جرم ہے جو صدقہ و خیرات' تہجد و نماز' زکوٰۃ اور روزے حتیٰ کہ انسان کی ایک ایک نیکی کو تباہ کر دیتا ہے اس لیے عام انسانوں کے ساتھ انبیائے کرام کو بھی شرک سے سخت اجتناب کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔سورۃ انعام میں اٹھارہ پیغمبروں کے اسمائے گرامی اور ان کے مرتبہ و مقام کا ذکر کرتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہوئے آخر میں انتباہ فرمایا:

﴿وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾(الانعام: ۸۸)

”اگر یہ اولوالعزم انبیاء بھی شرک کرتے تو ہم ان کے اعمال ضائع کر دیتے۔“

عمرہ یا حج کرنے والا احرام باندھنے کے بعد تلبیہ کے الفاظ میں اسی عقیدے کا بار بار اظہار اور اقرار کرتا ہے۔

تقویٰ

تقویٰ کا جامع مفہوم یہ ہے کہ آدمی گناہوں اور جرائم سے بچتے ہوئے صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کو سامنے رکھتے ہوئے زندگی بھر اس کی اطاعت کے حلقے میں داخل رہے۔ حج اس کے حصول کا مؤثر ترین ذریعہ ہے:

﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَاتَّقُوْنِ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

یٰاُولِی الْاَلْبَابِ﴾ (البقرہ: ۱۹۷)

”حج کے مہینے بتلا دیے گئے ہیں جو شخص ان میں حج ادا کرے وہ فسق وفجور اور لڑائی جھگڑے سے بچا رہے جو بھی تم خیر کے کام کرو گے اللہ اسے جانتا ہے' زادِراہ لے لیا کرو یہی بہترین تقویٰ ہے' اے دانشمندو! میرا ہی خوف (دم) اختیار کیے رہو۔“

کعبۃ اللہ کی عظمت وفضیلت

اس جہانِ رنگ و بو میں بے شمار عمارات ومحلات خوبصورت سے خوبصورت ترین موجود ہیں جن کے حسن و جمال میں اضافہ کرنے کے لیے لاکھوں کروڑوں روپے لگائے گئے اور ابھی مزید خرچ کیے جا رہے ہیں ان کو دیکھیں تو عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے۔ لیکن کوئی ایسی جگہ یا عمارت نہیں جس کے دیدار کو اہلِ جہاں کے لیے لازم قرار دیا گیا ہو اور جس کے لیے اتنی دنیا کے دل تڑپتے ہوں۔ یہ اکرام ومقام صرف ایک عمارت کو نصیب ہوا جس کو عام پتھروں سے اٹھایا گیا ہے، اللہ رب العزت نے جس کو بیت اللہ قرار دیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مرکز ملت اسلامیہ

اسے قبلہ بنا کر ملت اسلامیہ کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا گیا ہے تاکہ جس طرح ان کے احساسات وجذبات کا ایک ہی رخ ہے۔یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف اسی طرح ان کا جسمانی زاویہ بھی ایک ہی رخ اختیار کرے تاکہ ملت کی مرکزیت قائم رہ سکے:

﴿إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ﴾

(آل عمران: ٩٦)

”یقیناً لوگوں کے لیے جو پہلا گھر بنایا گیا وہ مکہ میں ہے۔“

﴿وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ﴾ (البقرہ: ١٥٠)

”اور جہاں سے نکلیں تو اپنا چہرہ مسجد احرام کی طرف پھیر لیں اور مسلمانو! تم جہاں بھی ہو مسجد احرام کی طرف منہ کرلو۔“

❀❀❀

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بیت اللہ میں حاضری کے آداب اور احرام کا فلسفہ

حج اور عمرہ کے آداب میں سے ایک یہ ادب ہے کہ بیت اللہ میں حاضری دینے والے اپنے روز مرہ کے لباس میں آنے کی بجائے فقیرانہ لباس میں حاضر ہوں جو کفن سے مشابہت رکھتا ہے۔ رب کریم کا کرم ہے کہ اس نے موسم اور انسان کی کمزوریوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اپنے اپنے گھروں سے احرام باندھنے کا حکم دینے کی بجائے میقات یعنی حدودِ حرم مقرر فرمائے تاکہ یہاں پہنچ کر زائر روز مرہ کا لباس اتار کر دو چادروں میں اپنے آپ کو لپیٹ لے۔

وہ قیمتی لباس جس کے رنگ ڈھنگ اور ڈیزائن پر یہ اترایا کرتا تھا، وہ دستار فضیلت جس کو سر پر سجاتے ہوئے سر بلند ہوا کرتا تھا، وہ کیپ جو کمانڈر انچیف ہونے کی علامت تھی، تاج جو بادشاہی کی جلالت و تمکنت کا نشان تھا یکایک اس کو اتارنے کا حکم ملا اور اب بندہ مؤمن عاجزی کا پیکر بن چکا ہے۔

یہاں واقعتاً شاہ و گدا ایک ہی مقام اور انداز میں کھڑے ہیں، حکم ہوا کہ اس وقت تک قدم آگے نہ اٹھنے پائیں جب تک اپنی زبان سے اللہ کے حضور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

پیشی اور اس کی بلا شرکتِ غیرے بادشاہی اور اس کی نعمتوں کا برملا اعتراف نہ کرلیا جائے پھر یہ حاضری اور تلبیہ اس صدا کا جواب ہے جو ہزاروں سال پہلے معمار کعبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پہاڑ کی چوٹی پر کھڑے ہو کر دی تھی:

وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ

''لوگوں میں حج کا اعلان کیجیے''

بیت اللہ میں حاضری

اللہ تعالیٰ نے اپنے گھر کی حاضری کے کچھ آداب مقرر فرمائے ہیں جن میں پہلا ادب یہ ہے کہ آدمی ظاہری طور پر پاک جسم ولباس اور باطن کے حوالے سے شرک سے پاک ہو کر اس کے گھر میں داخل ہو۔ پھر یکدم داخل ہونے کے بجائے پہلے دایاں پاؤں رکھتے ہوئے اللہ کے حضور درخواست پیش کرے کہ میرے مالک میں تیرے گھر میں تیرے فضل و کرم کی امید لے کر حاضر ہوا ہوں۔ اس لیے میرے لیے اپنی رحمتوں کے دروازے کھول دیجیے۔ جو میری سرکشی اور نافرمانیوں کی وجہ سے بند ہو چکے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حجرِ اسود کی حیثیت

حج یا عمرہ کرنے والا آنکھوں میں آنسو لیے ہوئے بڑی دیوانگی اور وارفتگی کے ساتھ حجرِ اسود کو چومتا ہے اس لیے نہیں کہ وہ پتھروں کا پجاری یا آستانوں اور بادشاہوں کے ایوانوں کا طواف کرنے والا ہے وہ تو صرف حجرِ اسود کو اس لیے چوم رہا ہے کہ میرے آقا نے بوسہ لیا اور ہمیں کرنے کا حکم صادر فرمایا اس لیے کافر اور مشرک کے پتھر چومنے اور جگہ جگہ کے طواف اور چکر لگانے میں زمین و آسمان کا فرق ہے اسی نقطہ نظر کو حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے یہ کہہ کر واضح فرمایا تھا:

(يَا حَجَرُ إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَنْفَعُ وَلَا تَضُرُّ وَلَوْ لَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ)

(بخاری کتاب الحج)

”اے حجرِ اسود! میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے نفع ونقصان تیرے ہاتھ میں نہیں تجھے چوم اس لیے رہا ہوں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا تھا ورنہ میں ہرگز ایسا نہ کرتا۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

طواف کا فلسفہ

حجر اسود کو چومنے کے بعد بندہ مومن کے ذوق و مستی میں ایک طوفان برپا ہو گیا ہے وہ اب دیوانوں اور مستانوں کی طرح دوڑتا ہے لیکن اس حالت میں بھی اس کی عقل و فکر اور غیرت اس عاشق مجازی اور دنیا کے پجاری کی طرح نہیں جو دیوانہ اور مجنوں ہو چکا ہے بلکہ بندۂ مومن محبّ صادق کی طرح پورے فہم و ادراک کے ساتھ مٹک مٹک کر چل کر اس چیز کا مظاہرہ کر رہا ہے کہ وہ ملت کافرہ کے مقابلے میں ہر وقت اپنی قوت اور غیرت کا مظاہرہ کرنے کے لیے تیار ہے پھر وہ بیت اللہ کے چکر لگاتے ہوئے یہ بھی ثابت کرنے کی کوشش کر رہا ہے کہ میری محبتوں اور امیدوں کا مرکز اللہ کی ذات لاشریک ہے میں اسی گھر کا سائل اور فقیر ہوں۔

اللہ کے کرم کا کرشمہ حطیم

حطیم جو بیت اللہ کا ہی حصہ ہے اہل مکہ نے حلال وسائل میسر نہ ہونے کی وجہ سے اس حصے کی تعمیر نہیں کی تھی جس کی شاید حکمت یہ کہ ہر کوئی بیت اللہ میں تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

داخل نہیں ہو سکتا لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اپنے گھر کا کچھ حصہ حطیم کی صورت میں باقی رکھ کر مومنوں کے لیے اپنے گھر میں داخلے کی حسرت کو پورا کر دیا ہے۔ حطیم میں نفل پڑھنے بیت اللہ کے اندر پڑھنے کے برابر ہیں۔

مقام ابراہیم علیہ السلام کا مقام

یوں تو اللہ تعالیٰ نے مومن کے لیے پوری دنیا کو سجدہ گاہ بنا دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ''پہلی امتوں کو صرف عبادت گاہوں میں عبادت کرنے کا حکم تھا جبکہ میرے لیے روئے زمین کو سجدہ گاہ بنا دیا گیا'' مگر یہ وہ مقام ہے جس کے بارے میں خاص کر یہ حکم ہوا کہ یہاں میرے بندے ابراہیم علیہ السلام نے نماز ادا کی تھی تم بھی اس کو جائے نماز بناؤ۔ اس کے بارے میں معروف ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اس پر چڑھ کر بیت اللہ کی تعمیر کرتے رہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اوپر نیچے ہوتا رہا اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاؤں کے نشان ہیں۔ اس کے بارے میں معروف ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اس پر چڑھ کر بیت اللہ کی تعمیر کرتے رہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اوپر نیچے ہوتا رہا اس پر حضرت ابراہیم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

علیہ السلام کے پاؤں کے نشان ہیں۔

(وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى)

"مقام ابراہیم کو جائے نماز کے طور پر اختیار کرو۔"

مقام ابراہیم کے قریب دو نفل ادا کرنا سنت ہے پہلی رکعت میں قُلْ يَاأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھنی چاہیے۔

بھیڑ کی صورت میں جہاں چاہیں بیت اللہ میں یہ نفل ادا کیے جا سکتے ہیں۔

طواف اگر عصر کے بعد کیا ہے پھر بھی یہ نفل پڑھنے چاہییں۔

صفا و مروہ قدرت کے نشانات حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی بے تابیاں

دنیا میں بڑے بڑے پہاڑ اپنی بلندی اور فلک بوسی کے اعتبار سے مشہور ہیں پھر ان میں مرمر اور یاقوت و عقیق بھی پائے جاتے ہیں مگر احترام و اکرام اور قدر و قیمت کے اعتبار سے صفا اور مروہ بظاہر معمولی پہاڑیاں ہیں مگر یہ اپنے دامن میں ایک تاریخی پس منظر اور شعائر اللہ کا تقدس لیے ہوئے ہیں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ کے حکم سے حضرت ہاجرہ علیہا السلام اور اس لخت جگر کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

چھوڑ کر چلے گئے حضرت ہاجرہ علیہا السلام اپنے لختِ جگر کو کچھ روز پانی اور کھجوریں کھلاتی رہی ختم ہونے والی چیز ختم ہو ہی جایا کرتی ہے آخر کار پانی اور کھجوریں ختم ہو گئیں اور ساتھ ہی والدہ علیہا السلام اسماعیل علیہ السلام کی چھاتی سے دودھ بھی جاتا رہا چھوٹے بچے کو بار بار دودھ کی ضرورت ہوتی ہے ننھا بچہ پیاس کی شدت سے بار بار روتا اور ہونٹوں پر زبان پھیرتا اور کروٹیں بدلتا دیکھا نہیں جاتا ہے اب بچے کا پھول جیسا چہرہ کملانے لگا ادھر اُمِّ اسماعیل علیہا السلام کی حالت دگرگوں ہوتی جارہی ہے ہائے خدایا! کیسا منظر ہے، ماں بیٹے پر عجیب اور اپنی نوعیت کے لحاظ سے دنیا میں منفرد آزمائش تھی بے ساختگی کے عالم میں حضرت ہاجرہ علیہا السلام صفا پہاڑی کی چوٹی پر چڑھ گئیں چاروں طرف نظر دوڑائی کہیں پانی مل جائے لیکن پانی دور دور تک دکھائی نہ دیا واپس پلٹی اسماعیل علیہ السلام کے چہرے کو چوما اور پھر دوسری پہاڑی یعنی مروہ کے اوپر گئیں پانی دکھائی نہ دیا غور فرمایئے! کیسی حالت ہوگی اس تجسس میں سات مرتبہ صفا مروہ کا چکر لگایا آخری مرتبہ مروہ کے اوپر کھڑی تھیں کہ دفعتاً آواز سنی پلٹ کر دیکھا تو جبرائیل امین علیہ السلام نے اسماعیل علیہ السلام کی ایڑیوں کے نیچے پانی نکال دیا دوڑ کر لختِ جگر کے پاس گئیں اسماعیل علیہ السلام کو اٹھا کر دوسری جگہ لٹایا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اور فوراً پانی کے گرداگرد چھوٹی سی حد قائم کرتے ہوئے کہتی جارہی تھیں زمزم' زمزم کہ اے پانی ٹھہر جا رب کریم کو یہ الفاظ اتنے پسند آئے کہ اس پانی کا نام ہی زم زم پڑ گیا۔ بچے کو پلایا اور خود سیر ہو کر پانی پیا' خدا کا شکر بجالائیں۔

کیونکہ محترمہ ہاجرہ نے بے قراری میں قدم رکھے اور چکر کاٹے تھے۔ رب کریم نے ان دو پہاڑیوں کو شعائر اللہ کہہ کر قیامت تک کے لیے حجاج کرام ہی نہیں سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی سعی کو لازم قرار دیا حکم ہوا چاہے تم خوشی میں ہو یا غم میں تمہیں بھی اسی طرح چکر کاٹنا ہوں گے:

﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ﴾ (پ ۲۔البقرہ ۱۵۸)

''یقیناً صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں لہذا جو بھی حج یا عمرہ کرے اس کے لیے کوئی حرج نہیں کہ وہ ان دونوں کے درمیان سعی (دوڑ لگائے) کرے جو خوشی سے کوئی نیکی کرے گا اللہ تعالیٰ کو اس کی نیکی کا علم ہے اور وہ تو قدر کرنے والا ہے۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

زم زم کی برکات اور اللہ پر بھروسہ کے ثمرات

حضرت ہاجرہ علیہا السلام کو زمزم کی صورت میں ایسا پانی حاصل ہوا جس میں غذائیت کے تمام لوازمات موجود ہیں اور اس میں ہر بیماری کی شفا رکھ دی گئی ہے اب تک نہ معلوم کتنے مریض صحت یاب ہوئے اور کتنے مسافروں کو بھوک کی سختیوں سے اس پانی نے نجات بخشی اللہ اللہ! کیسے دو انعامات جس سے کسی مومن کا بے نیاز ہونا تو درکنار' مومن تو سعی اور زمزم کے لیے تڑپتا ہے اور قیامت تک سعی بین الصفا والمروہ اور زمزم کی خاطر مومن تڑپتے رہیں گے یہ ایسی یادگاریں ہیں جن کا مقابلہ کروڑوں اور اربوں کی لاگت سے بھی نہیں کیا جا سکتا یہ خاندانِ ابراہیم علیہ السلام کے دنیا و آخرت میں عزت و عظمت اور صدقہ جاریہ کے نشان ہیں۔

حضرت ہاجرہ علیہا السلام کا یہ دوڑنا اس لیے پسند آیا کہ جب انہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام بے آب و گیاہ اور خشک پہاڑیوں کے درمیان چھوڑ کر جا رہے تھے تو حضرت ہاجرہ نے پوچھا تھا کہ میرے سرتاج آپ ہمیں اس لق و دق صحرائے سنگلاخ میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بے یارومددگار تنہا چھوڑ کر جا رہے ہیں بتایئے تو سہی آپ ناراض ہیں یا رب کائنات کا حکم ہے؟

حضرت خلیل خدا علیہ السلام رخ موڑے بغیر فرماتے ہیں ہاں یہ سب کچھ اسی کے حکم سے ہو رہا ہے اب کیا ہے وہ عظیم خاتون جو صبر و وفا کا پیکر اور شکر و رضا کا مجسمہ تھیں فرمانے لگیں حضور بڑے شوق سے تشریف لے جائیں فکر نہ کرنا اگر اس مالکِ حقیقی کا حکم ہے تو

(إِذًا لَّا يُضَيِّعُنَا اللّٰهُ أَبَدًا)

''پھر وہ اللہ ہمیں ماں بیٹے کو ہرگز نہیں پہنچنے دے گا''

یہ اللہ پر توکّل و اعتماد کا صلہ ہے کہ اس نے حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی اس بے چارگی کو رہتی دنیا تک حج کے مناسک میں شامل فرما دیا۔

اس ذاتِ اعلیٰ پر اعتماد کرنے والوں کو یہی یقین دہانی کروائی گئی ہے۔

(وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ)

''جو اللہ پر اعتماد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے معاملات کا ذمہ دار بن جائے گا۔اس لیے یہ فرمان بھی جاری ہوا۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ)

''اعتماد کرنے والوں کا فرض ہے کہ وہ اسی پر بھروسہ کریں۔''

حجامت

عجز وانکساری کی انتہا

صفا مروہ کی سعی کے بعد یہ بندہ عاجز کے قدم مروہ پر جم گئے ہیں اور قبلہ رخ ہو کر اللہ کے حضور اپنی سعی وکوشش اور حاضری کی قبولیت کی دعائیں کر رہا ہے پھر وہ یکدم اپنے بال منڈوانے کے لیے تیار ہو جاتا ہے وہ بال جو اس کی زینت اور خوبصورتی کی علامت تھے جنہیں سنوار اور سنبھال کر رکھا کرتا تھا آج یہ اس قدر اپنے رب کے حضور وارفتگی اور سپردگی کا اظہار کر رہا ہے کہ لباس تو احرام کے وقت ہی اتار پھینکا تھا لیکن اس وقت اس نے اپنے وجود کی زینت و جمال کو بھی اللہ کی بارگاہ میں پیش کر دیا ہے۔ اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر منڈوانے والوں کو تین مرتبہ دعا دی تھی۔

❀❀❀

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عرفات میں سمع واطاعت کا نقطۂ عروج

عرفات کی حاضری حج کا رکن اعظم ہونے کے باوجود حکم یہ ہے کہ یہاں غروب آفتاب کے فوراً بعد نماز مغرب ادا کیے بغیر مزدلفہ روانہ ہو جایا جائے مسلمان کی سمع واطاعت کا اندازہ کیجیے کہ وہ مومن جو نماز کے وقت کا انتظار کیا کرتا تھا اور نماز کا وقت ہوتے ہی ہر تعلق سے لاتعلق ہو کر اس کے قدم مسجد کی طرف اٹھ جایا کرتے تھے وہ نماز جس کی پابندی وقت کے لیے حکم تھا۔

﴿إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا﴾

(النساء: ۱۰۳)

''مومنوں کے لیے نماز کے اوقات مقرر کر دیے گئے ہیں۔''

لیکن اب حکم ہوا ہے کہ یہاں نماز پڑھنے کی بجائے یونہی آگے چل دیجیے اور مزدلفہ میں دونوں نمازوں کو ادا کیا جائے ایک لمحہ ٹھہر کے ذرا سوچنے کہ بندہ اپنے رب کے حکم کے سامنے کس طرح بے اختیار و بے بس ہے کہ پہلے بیماری یا کسی مجبوری کے بغیر اس نے ظہر اور عصر جمع کی تھیں اور اب وقت ہو جانے کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

باوجود مغرب کی نماز کیلئے یہاں ٹھہرنے کی اجازت ہی نہیں یہ وہی مقام مقدس ہے کہ جہاں آپ ﷺ نے انسانیت کو اس کے دونوں جہاں کی کامیابی کی گارنٹی دیتے ہوئے ایک چارٹر سے متعارف کروایا تھا جس کے چند نکات یہ ہیں:

① جب تک قرآن وسنت کو تھامے رکھو گے دنیا کی کوئی سازش اور طاقت تمہیں گمراہ نہیں کر سکے گی۔

② آج کے بعد میں ہر قسم کی عصبیتوں کو اپنے پاؤں تلے روندڈالتا ہوں

③ معاشی استحصال کو ختم کرتے ہوئے ہمیشہ کیلئے سود کو حرام قرار دیا اور فرمایا کہ سب سے پہلے میں اپنے چچا کا سود معاف کرتا ہوں وہ اب کے بعد اصل رقم کے بغیر کسی سے ایک دمڑی بھی سود وصول نہیں کر سکتے۔ (حجۃ الوداع)

④ سابقہ تمام قتل و غارت معاف سب سے پہلے اپنے قبیلے کا قتل معاف کرتا ہوں۔

⑤ سب انسان برابر ہیں مگر تقویٰ و کردار کے لحاظ سے فرق برقرار رہے گا اللہ کی قربتیں اسی کو حاصل ہوں گی جو اس کا تقویٰ اختیار کرے گا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مزدلفہ میں قیام اور وادیٔ عبرت

یہ بے بس و بے اختیار قافلہ مغرب کے اندھیروں میں ٹھوکریں کھاتا ہوا مزدلفہ کی سنگلاخ زمین پر آن لیٹا ہے جسم تھکن سے چور، طبیعت نڈھال نیند کا غلبہ اور آرام کی حاجت کے باوجود لوگ اٹھ کھڑے ہوئے تاکہ نماز مغرب وعشاء کی حالت میں اللہ کے حضور سرافگندگی کا اظہار کیا جائے اب آرام اور قیام کی ضرورت ہے نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت پر شفقت ومہربانی کرتے ہوئے نہ خود اس رات تہجد کے لیے اٹھے اور نہ ہی لوگوں کو تلقین فرمائی تاکہ سفر کی صعوبتوں اور تھکاوٹوں کی بنا پر لوگوں کو آرام کا موقع میسر آ جائے۔

طلوع آفتاب کے ساتھ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ کی جانب روانہ ہوئے۔ جب وادیٔ محسر سے گزر ہوا تو صحابہ کو حکم دیا کہ تیزی کے ساتھ نکل چلو۔ کیونکہ یہاں ابرہہ کی نخوت وسطوت کو تہس نہس اور اس کے تکبّر وغرور کو ملیا میٹ کیا گیا تھا۔ جس کا تذکرہ سورۃ الفیل میں بڑے غضب ناک انداز میں کیا گیا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

منیٰ ایثار و قربانی کی داستان

آج سے ہزاروں سال پیشتر دنیا کے ایک گوشے میں عجیب وغریب واقعہ رونما ہو رہا ہے کہ ایک وادی غیر ذی زرع کے اوپر دو مخلص ترین وجود جمع ہیں۔ باپ کی زبان پر!

﴿ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ﴾ (الانعام: ۷۹)

''میں سب کو چھوڑ چھاڑ کر ایک ہی ذات کبریا کا ہو گیا ہوں۔ جس نے زمین وآسمان کو پیدا کیا اور میں مشرکوں سے نہیں ہوں۔''

بیٹا آنکھیں موند کر گردن اور چہرہ زمین کے ساتھ لگائے ہوئے بس یہی کہے جا رہا ہے:

﴿سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ﴾ (الصفت: ۱۰۲)

''آپ ان شاءاللہ دیکھیں گے کہ میں صابروں میں سے ہوں۔''

چشم فلک نے ایسا نظارہ نہ پہلے کبھی کیا اور نہ ہی کبھی آئندہ کرے گی۔ حکم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الٰہی کی تعمیل میں جناب خلیل الٰہی نے جگر گوشے کو پیشانی کے بل کنکریلی زمین پر لٹایا تاکہ پیارے اور معصوم رخ زیبا کو دیکھ کر پدری جذبہ استقامت کی راہ میں حائل نہ ہو جائے۔

﴿ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴾ (الصفت: ۱۰۳)

آخر میں جب باپ بیٹے نے سر تسلیم خم کر دیا اور ابراہیم علیہ السلام نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا۔

ہائے جس بیٹے کے لیے مدت مدید تک دعائیں مانگیں تھیں۔ جس کی خبر گیری کے لیے میلوں سفر کیا تھا۔ جس کو ہاجرہ علیہا السلام نے پیار کی لوریاں دیں تھیں اور جس چہرے کو چوم کر اپنے دل کو تنہائی میں تسلی دیا کرتی تھیں آج وہی چہرہ مٹی میں لتھڑا ہوا الٹا پڑا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بیٹے کو زمین پر لٹا کر یہ ثابت کر دیا کہ اللہ کی رضا جوئی کے لیے ہر چیز قربان کی جا سکتی ہے۔ اور یہی راستہ ہے جس سے آدمی اصل نیکی تک پہنچتا ہے۔

❀❀❀

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مدینۃ الرسول ﷺ

آپ ﷺ کی تشریف آوری سے پہلے مدینہ طیبہ کا نام یثرب تھا۔ نبی دو جہاں ﷺ نے جب اس شہر میں ورود مسعود فرمایا تو اس بستی کا نام مدینۃ الرسول رکھ دیا گیا۔ اس طرح اس نگری کو رسول کا شہر اور مرکز اسلام ہونے کے ساتھ اس کے گلی کوچوں اور بازاروں کو سرور دو عالم ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہے۔

یثرب اپنی آب و ہوا کے اعتبار سے وائرس اور بیماریوں کی آماجگاہ بنا ہوا تھا' نبی آخر الزماں ﷺ اور آپ کے رفقائے عالی مرتبت رضی اللہ عنہم جب ہجرت کر کے اس شہر میں آباد ہو رہے تھے تو ابتدائی ایام میں مدینے کی آب و ہوا نے آنے والے مہمانوں کا بخار اور دیگر بیماریوں کے ساتھ استقبال کیا۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ اس قدر بیمار ہوئے کہ نیم بے ہوشی کے عالم میں مکہ مکرمہ کے درو دیوار حتیٰ کہ وہاں کی جڑی بوٹیوں اور گھاس کا نام لے کر اظہار غم کیا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ کو جب صحابہ رضی اللہ عنہم کے رنج و غم کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مسلسل خبریں پہنچیں تو آپ نے مدینے کی آب وہوا کی تبدیلی کے سلسلے میں یہ دعا کی تھی: اے ارض وسما کے مالک مدینے کی بیماریوں کو جحفہ یا فلاں علاقے میں لے جایئے اور مدینہ کے لیے میں وہی دعا کرتا ہوں جو ہزاروں سال پہلے تیرے بندے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ معظمہ کے لیے کی تھی کہ اس بستی کو خیر و برکت اور اپنی حفاظت سے سرفراز فرما' اے پروردگار! مدینے کی فضاؤں کو خوشگوار، اس کی آمدنی میں برکت اور اس کے گلی کوچوں میں امن وسکون پیدا فرما۔ پھر آپ ﷺ نے اس کی وسعتوں میں اضافہ کرتے ہوئے عیر اور ثور نامی پہاڑوں کے نام لے کر دعا کی کہ الٰہی! ان کے درمیان مدینے کی زمین کو اپنی رحمتوں سے رونق افروز فرما۔ پھر یہ ارشاد فرمایا:

(إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا لَا يُقْطَعُ عِضَاهُهَا وَلَا يُصَادُ صَيْدُهَا)

''ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں ان دو پہاڑوں (عیر وثور) کے درمیان اس قطعۂ ارض کو حرم قرار دیتا ہوں اس لیے نہ اس کے درختوں کو کاٹا جائے اور نہ ہی یہاں شکار کرنے کی اجازت ہے۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مسجدِ رسول ﷺ

اللہ کی بنائی ہوئی وسیع وعریض زمین پر تین ہی مقدس مقامات ہیں جن کے بارے میں آپ ﷺ کا ارشاد عالی ہے کہ ان کی زیارت کے لیے جانے والا اللہ کے حضور اجر وثواب پائے گا۔ ان میں دوسرا مقدس مقام مرکز اسلام یعنی آپ کی مسجد مبارک ہے۔ اس میں ایک نماز ادا کرنے والے کو ایک ہزار کے برابر اجر ملے گا۔ (مسلم، کتاب الحج)

اور دوسرے موقع پر اس میں اضافہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ہزار کی بجائے اسے پچاس ہزار نماز کے برابر اجر عطا کیا جائے گا۔ اس مسجد کے ایک کونے میں آپ کا روضۂ اطہر اور آپ کے ساتھ صدیق وفاروق رضی اللہ عنہما آرام فرما رہے ہیں، جو محشر کے دن ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے ہوئے اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے۔

① جان بوجھ کر روضہ کو سامنے رکھ کر نماز پڑھنی جائز نہیں۔

② بلند آواز سے درود پڑھنا ادب کے منافی ہے اور آپ کو آوازیں دینا گستاخی اور شرک ہے۔ (القرآن حجرات)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

③ مدینہ میں مسئلہ سمجھ کر چالیس نمازیں پوری کرنے کا ثبوت نہیں۔

④ روضہ کی جالی چومنا صحابہ رضی اللہ عنہم سے ثابت نہیں۔

روضۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی پتھر دل اور سیاہ قلب منکرِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہو سکتا ہے جو دور دراز کا سفر کرتے ہوئے آپ کی مسجد میں حاضری دی لیکن آپ کی قبر پاک پر جانے کا جذبہ نہ رکھتا ہو جبکہ آپ نے مسلمانوں کے عام قبرستان میں جانے کی تلقین فرمائی ہے تاکہ انسان کو موت یاد آ سکے کیونکہ قبرستان آدمی کے لیے جائے عبرت کی حیثیت رکھتا ہے۔ آپ اپنی حیاتِ مبارکہ میں جنت البقیع (صحابہ رضی اللہ عنہم کا قبرستان) جایا کرتے تھے۔ یہ تو سرورِ دو جہان محسن انسانیت اور اس رحیم و کریم ہستی عظیم کی آرامگاہ ہے جنہوں نے انسانیت کی ہدایت کے لیے وہ دکھ اور تکالیف اٹھائیں جس سے رہتی دنیا تک کسی کو واسطہ نہیں پڑے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست و بازو مشیر و وزیر وہ عظیم خلفاء آسودہ حال ہیں جنہوں نے دین اسلام کے پرچم کو دنیا میں سب سے زیادہ بلند و بالا کیا تھا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اس لیے یہاں پہنچ کر دل کی اتھاہ گہرائیوں اوران کے امت پر ہونیوالے احسانات اور خدمات کو یاد کر کے نہایت ہی والہانہ اور پرسوز انداز میں درود اور دعا کرنی چاہیے۔

لیکن اس بات کا ہر لمحہ خیال رہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنی جانوں کو مصائب و آلام میں مبتلا کر کے جس شرک و بدعت کا قلعہ قمع کیا تھا ان کی حوصلہ افزائی یا رواج دینا غیرت دینی اور شریعت کے سراسر خلاف ہے، اسی کے پیش نظر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات سے پانچ دن پہلے فرمایا تھا:

(لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَاءِ هِمْ مَسَاجِدَ اَللّٰهُمَّ لَاتَجْعَلْ قَبْرِىْ وَثَنًا يُعْبَدُ) (بخاری)

''اللہ یہود ونصاریٰ پر پھٹکار کرے انہوں نے محبت وعقیدت میں آ کر اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا' اے اللہ میری قبر پر ایسا نہ ہونے دیجیے کہ آنے والے یہاں عبادت کا انداز اختیار کر لیں۔''

اس لیے روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جالیوں کو چومنا یا اسکی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا جائز نہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مسجدِ قبا

یہ وہ مسجد ہے جس کو اسلام کی پہلی مسجد ہونے کا شرف حاصل ہے نبی محترم ﷺ جب مکہ معظمہ سے ہجرت کر کے مدینہ آئے تو پہلے آپ ﷺ نے مدینہ سے تقریباً تین میل دور اس کے مضاف قبا میں اندازاً چوبیس دن قیام فرمایا یہاں آپ ﷺ کا تاریخ ساز اور شاندار استقبال کیا گیا۔ جبکہ آپ ﷺ کی تشریف آوری کے وقت مدینے کے لوگ مکے والوں کا پراپیگنڈہ سن کر اس قدر خوفزدہ تھے کہ وہ سمجھتے تھے کہ جونہی آپ ﷺ ہمارے شہر میں آئیں گے مدینے کے گلی کوچے کشت وخون سے لالہ زار ہو جائیں گے مگر دنیا یہ دیکھ کر حیران رہ گئی کہ آپ ﷺ نے پہلے خطاب میں محبت کا پیغام عام اس طرح دیا:

(أَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَ صِلُوا الْأَرْحَامَ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ)

(مشکوۃ باب السلام)

''لوگو! اسلام کی اشاعت کے لیے سرگرم عمل ہوتے ہوئے محبت کا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

پیغام دیجیے۔ غربت وافلاس کے مارے ہوئے لوگوں کے کھانے پینے کا اہتمام کیجیے۔ انسانی رشتوں کا احترام اور جب لوگ سو رہے ہوں تو رب کی بارگاہ میں نماز ادا کیجیے اس طرح آپ اللہ کی جنت میں داخل ہو جائیں گے۔''

اپنی تشریف آوری کے تیسرے دن آپ ﷺ نے مسجد قبا کی بنیاد رکھی پھر آپ ﷺ مدینہ منتقل ہو گئے مدینہ میں رہائش پذیر ہونے کے باوجود آپ ﷺ مسلسل لوگوں سے رابطہ اور مسجد کی دیکھ بھال کے لیے قبا تشریف لاتے اور اس مسجد میں دو رکعت نماز ادا کرتے اور لوگوں کو بھی فرمایا کہ جو مسجد قبا میں دو نفل ادا کرے گا اس کو عمرے کے برابر ثواب ملے گا۔ (ترمذی)

(عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَآءٍ كُلَّ سَبْتٍ مَاشِيًا أَوْ رَاكِبًا فَيُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ) (بخاری)

''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ پیدل یا سوار ہو کر مسجد قبا میں تشریف لاتے اور اس میں دو رکعت نماز ادا کرتے۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مسجد قبا کی تعریف میں قرآن مجید کا ارشاد:

﴿لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۔ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ﴾

(التوبة : ۱۰۸)

''اس مسجد (قبا) کی بنیاد ہی تقویٰ پر اٹھائی گئی ہے حق یہ ہے کہ آپ ﷺ وہاں نماز ادا کریں، وہاں کے نمازی بڑے ہی پاکباز ہیں اور اللہ پاکبازوں کو پسند کرتا ہے۔''

مسجد قبلتین

آپ ﷺ کے فرمان کے مطابق صرف تین ہی مقامات ایسے ہیں جہاں آنے جانے کا ثواب قدم قدم پر نیکی اور اس راہ میں گذرنے والے لمحات اپنے دامن میں اجر وثواب لیے ہوئے ہیں۔

مگر اس کا یہ مفہوم نہیں کہ آپ دوسرے کسی تاریخی یا عبرت انگیز مقام پر نہیں جا سکتے آپ ﷺ کے ارشاد کا مفہوم یہ لینا چاہیے کہ ان کے علاوہ آدمی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

جہاں کہیں بھی جائے گا اس کو اس دورانیے کا اس طرح اجر وثواب نہیں ملے گا جو ان تین مقدس مقامات کے سفر میں حاصل ہوتا ہے۔ ایمان کی جلا بخشی تاریخی وجغرافیائی مطالعہ اور سبق آموزی کے لیے کسی مقام پر جانا گناہ نہیں بلکہ وہاں جانا قرآن کے حکم کے عین مطابق ہے بشرطیکہ وہاں جانے والا شریعت کے منافی کوئی حرکت نہ کرے۔

﴿قُلْ سِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ﴾ (الانعام: ۱۱)

''کہہ دیجیے کہ لوگو! اللہ کے احکامات کو جھٹلانے والوں کا انجام دیکھنے کے لیے ان مقامات پر تمہیں ضرور جانا چاہیے۔''

حصول علم اور نگاہ عبرت کی کشادگی کے لیے تاریخی اور جغرافیائی مطالعہ ہمیشہ سے مسلّمہ رہا ہے۔ اس بنا پر مسجد قبلتین کی زیارت کرنا کہ یہ وہ مسجد مبارک ہے جس کے نمازیوں نے سمع واطاعت کی نادر مثال قائم کی تھی: نماز کی حالت میں جب کسی آواز دینے والے نے کہا: بھائیو کیا کر رہے ہو قبلہ تو مسجد اقصیٰ کی بجائے کعبۃ اللہ ہو چکا ہے اور آپ ابھی تک اسی طرف ہی نماز پڑھ رہے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

سعادت مند نمازیوں نے ایک لمحہ تاخیر کیے بغیر اسی وقت نماز کی حالت میں ہی اپنے چہروں کو بدل لیا تھا یہ کوئی معمولی تبدیلی نہ تھی بلکہ امام صفوں کو چیرتے ہوئے مقتدیوں کی پچھلی طرف کھڑا ہوا اور نمازی الٹے منہ ہو گئے اگر کوئی اس جذبے کے ساتھ مسجد قبلتین جاتا ہے کہ میں تاریخ کے دریچوں میں وہ منظر دیکھنا چاہوں گا تو اس کے جانے میں کوئی حرج نہیں ہونا چاہیے۔

حق وباطل کی رزم گاہیں

جذبات محبت اور غیرت اسلام کے پیش نظر مسلمان بدر واحد کے میدانوں پر ہونے والے حق وباطل کے معرکوں کا جغرافیائی اور نظریاتی نقشہ دیکھنا چاہتا ہے تاکہ وہ اپنے خونِ غیرت میں اضافہ کر سکے۔ یہ وہ رزم گاہیں ہیں جہاں عساکر اسلام نے جرأت وبہادری کے وہ کارنامے دکھلائے جس کو سن کر دنیا آج بھی انگشت بدنداں ہو جاتی ہے یہیں تو شیر اسلام حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کفار کو للکارتے ہوئے تاریخ کے روشن راستوں پر نظر آتے ہیں۔ یہی تو وہ مورچے ہیں جہاں جب ایک مجاہد کو حلق پر تیر لگا تو وہ یہ کہتے ہوئے زمین پر گر پڑا تھا کہ اللہ کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قسم میں تو کامیاب ہو گیا فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ یہ میدان احد ہے جس میں دختران اسلام زخمی مجاہدین کو پانی پلانے اور مرہم پٹی کرتے ہوئے دکھائی دیتی ہیں۔ وہ غار بھی تو یہیں واقع ہے کہ جب ابوسفیان نے لشکر کفر کا سربراہ ہونے کے حوالے سے اپنی عارضی اور جز وقتی کامیابی پر اتراتے ہوئے یہ نعرے بلند کیے تھے:

أُعْلُ هُبُل آج ھبل (بت) پہلے سے بہت زیادہ بلند و بالا ہوا جا رہا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے اس شرکیہ نعرے کے مقابلے میں اپنے قریب ساتھیوں کو فرمایا تھا کہ خاموشی کے بجائے جواب دیجئے:

(اَللّٰهُ أَعْلٰى وَأَجَلُّ)

''اللہ ہی سب سے بلند و بالا اور جلالت و جبروت کا مالک ہے۔''

تاریخ کی روشنی سے اب بھی معوذؓ اور معاذؓ ابوجہل کو جہنم میں دھکیلتے نظر آتے ہیں، یہی وہ سرزمین ہے جس پر اسلام کے عظیم جرنیل اور اپنے قبیلے کے سربراہ نبی ﷺ کے انتہا درجے کے جانثار حضرت سعد بن ربیعہ رضی اللہ عنہ زندگی کے آخری الفاظ کہتے ہوئے سنائی دیتے ہیں کہ: اے جینے والو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں میرا سلام پیش کرنا اور میرے قبیلے کے جوانوں کو میرا یہ پیغام

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

دینا کہ تمہارے ہوتے ہوئے اگر آپ ﷺ کی ذاتِ اطہر کو کوئی نقصان پہنچا تو قیامت کے دن کیا منہ دکھاؤ گے۔ان جذبات اور نظریات کو تازہ کرنے کیلئے اگر کوئی وہاں جارہا ہے تو اسے کسی حال میں روکنا مناسب نہ ہوگا کیونکہ حکم ہے:

(فَاعْتَبِرُوْا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ)

''لوگو! ان واقعات کو سبق آموزی کی نگاہ سے دیکھا کرو۔''

دعا کی قبولیت کے اوقات و مقامات

یہ سفر بڑا ہی مبارک ہے۔فضول باتیں کرنے کی بجائے ذکرواذکار اور اللہ کے حضور حاجات و مناجات پیش کرنی چاہئیں۔

آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ اللہ تعالیٰ مسافر کی دعا قبول کرتا ہے۔آج تو آپ اللہ تعالیٰ کے گھر کے راہی ہیں۔اس لیے یقین محکم کے ساتھ دعائیں کرتے رہیے۔

☆ طواف بیت اللہ کے دوران۔

☆ حجر اسود سے بیت اللہ کے دروازے تک۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆ بیت اللہ کے پرنالے کے نیچے بالخصوص جب ابر باراں کا سماں ہو۔

☆ زم زم کا پانی پیتے وقت۔

☆ صفا اور مروہ کی سعی کے دوران۔

☆ سعی کے اختتام پر، صفا پر کھڑے ہو کر بیت اللہ کو سامنے رکھتے ہوئے۔

☆ مقام ابراہیم پر دو رکعت کی ادائیگی کے بعد۔

☆ عرفات' مزدلفہ' منیٰ اور کنکریاں مارنے کے وقت سوائے بڑے شیطان کے۔

☆ مسجد نبویؐ اور مسجد قبا۔

❀❀❀

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مبارک سفر میں مبارک دعائیں

گھر سے نکلنے کے وقت:

(اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ)

"اے اللہ! میں گھر سے باہر اور گھر میں ہوتے ہوئے آپ سے خیر مانگتا ہوں۔"

(بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)

"اللہ ہی کی ذات پر بھروسہ ہے نفع کا حصول اور نقصان سے بچنے کی ہمت صرف اللہ کی توفیق سے ہوتی ہے۔"

(فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ)

"اللہ ہی بہترین نگران اور انتہائی فضل و کرم کرنے والا ہے۔"

الوداع کرنے کی دعا:

(اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَآخِرَ عَمَلِكَ)

"میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تمہارے دین و دنیا کے معاملات اور آخری انجام کو۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوار ہونے کی دعا:

(سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ)

"اللہ پاک ہے جس نے یہ سواری ہمارے تابع کر دی اور ہم تو اسے مطیع نہیں کر سکتے تھے۔ بالآخر ہم اپنے اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔"

دنیا و آخرت کی بہتری کیلئے

(رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ)

"اے ہمارے مالک و مختار ہمیں دنیا و آخرت کی اچھائی عطا کرتے ہوئے جہنم کے عذاب سے محفوظ فرمانا۔"

(اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِیْ اُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ)

"الٰہی! ہمارے ہر کام کا نتیجہ بہتر فرماتے ہوئے دنیا کی رسوائی اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آخرت کے عذاب سے محفوظ فرما۔“

(اَنْتَ وَلِيٖ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِماً وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ)

”اے باری تعالیٰ! آپ ہی میری دنیا اور آخرت کے مالک ہیں۔ مجھے مسلمانی کی حالت میں موت آئے اور میرا ساتھ نیک لوگوں کے ساتھ ہو جائے۔“

بیٹوں اور بیٹیوں کے رشتوں کیلئے

قرآن مجید روحانی، جسمانی اور دیگر مسائل کا حل ہے۔ جو شخص اس آیت کا وظیفہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے بیٹے، بیٹیوں کیلئے بہترین رشتے عطا فرمائے گا میں نے مایوس والدین کو یہ وظیفہ بتلایا اللہ تعالیٰ نے بہترین اسباب پیدا فرمائے۔

(وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَّ صِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا)

”اللہ تعالیٰ نے انسان کو پانی سے پیدا فرما کر اس کا نسب اور سسرال

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بنائے تیرا رب اس عمل پر مکمل اختیار رکھتا ہے۔"

اولاد کے لیے دعائیں

﴿ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴾

"یارب مجھے نیک اولاد عطا فرما۔"

﴿ رَبِّ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴾

"یارب میری اور میری اولاد کی اصلاح فرماتے رہنا میں تیری ہی طرف رجوع رکھتا ہوں اور میں تیرے تابعدار بندوں میں شامل رہنا چاہتا ہوں۔"

﴿ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ ﴾

"اے ہمارے مالک ومختار! ہمیں ہماری اولادوں اور گھر والوں کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور سکون نصیب فرما۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صحت وتندرستی

(اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِی لَآاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ)

''اے اللہ میری قوت سماعت وبصارت کو بہتر فرما مجھے جسمانی اعتبار سے تندرست رکھنا۔ آپ ہی شفا دینے والے ہیں۔''

(اَللّٰھُمَّ اشْفِنِیْ شِفَآءً کَامِلًا)

''اے اللہ! مجھے شفاء کاملہ نصیب فرما۔''

(اَللّٰھُمَّ اشْفِ مَرْضَانَا وَمَرْضَ الْمُسْلِمِیْنَ أَنْتَ شَافِیْ لَا شِفَآءَ إِلَّا شِفَآءُ کَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا)

''اے اللہ ہمیں اور تمام مسلمانوں کو صحت وتندرستی نصیب فرما تو ہی شفاء دینے والا ہے ایسی شفاء جو ہر بیماری کا صفایہ کر دے۔''

﴿ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ ﴾

''اے ہمارے پروردگار تو ہم سے قبول فرما تو ہی سننے اور جاننے والا ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور ہماری توبہ قبول فرما۔تو بڑا توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔''

تعارف ابوہریرہ شریعہ کالج

دانشوران قوم اور دینی طلبہ کا مدت سے مطالبہ تھا کہ درس نظامی کے نصاب میں تبدیلی کرکے اور ایسے ادارے معرض وجود میں لائے جائیں جن میں گریجویٹ' جید علماء تیار کیے جائیں جو عصر حاضر کے چیلنجز کا مقابلہ کرتے ہوئے ہر شعبہ زندگی میں قرآن سنّت کا انقلاب برپا کرسکیں۔ہم نے مقامی وسائل سے 1997ء میں ابوہریرہ شریعہ کالج کی صورت میں کامیاب تعلیمی منصوبہ کی ابتدا کی ہے۔ملک کا باشعور طبقہ اور علماء اکرام جانتے ہیں کہ شاید ہی کسی مسلک کا ایسا ادارہ ہو جہاں درس نظامی کے ساتھ باقاعدہ ایف اے'بی اے'ایم اے' کروایا جاتا ہو۔اس لحاظ سے ابوہریرہ شریعہ کالج ہی واحد ادارہ ہے جہاں علوم اسلامیہ اور کالج کی تعلیم یکساں طور پر دی جارہی ہے۔

داخلہ

داخلہ میٹرک کے امتحان کے بعد تاہم فیل ہونے کی صورت میں طالب علم کو فارغ کردیا جائے گا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نشریاتِ اکیڈمی

✿ دین تو آسان ہے ✿ برکاتِ رمضان ✿ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حج
✿ انبیاء علیہم السلام کا طریقہ دعا ✿ سیرت ابراہیم علیہ السلام ✿ زکوٰۃ کے مسائل وفوائد
✿ اتحادِ امت اور نظم جماعت ✿ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تہذیب وتمدن
✿ فضیلت قربانی اور اس کے مسائل ✿ مشکلات کیوں؟ نکلنے کے الہامی راستے
✿ جادو کی تباہ کاریاں۔ ان کا شرعی علاج ✿ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز قیام وسجود کی عملی تصاویر

فہم الحدیث

ان روایات پر محدثین، دیوبند، بریلوی اور اہلحدیث علماء کا اتفاق ہے اس کتاب کے پڑھنے کے بعد 80% مسائل کسی عالم سے پوچھنے کی ضرورت نہیں رہتی۔

فہم القرآن

رازی و دیگر تفاسیر کے اہم نکات پر مشتمل ✿ محاورہ و تحت اللفظی ترجمہ ✿ ہر آیت کے مسائل کی الگ الگ نشاندہی ✿ آیت کے مرکزی مضمون کی تفسیر بالقرآن کے ذریعے ایک مکمل تقریر۔ جلد اول پانچ پاروں پر مشتمل ہے۔

✿ ✿ ✿

99... ماڈل
www.KitaboSunnat.com
نمبر 15437
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

نشریات اکیڈمی

از قلم میاں محمد جمیل

۱۔ دین تو آسان ہے
۲۔ برکات رمضان
۳۔ آپ ﷺ کا حج
۴۔ انبیاء کا طریقہ دعا
۵۔ سیرت ابراہیم علیہ السلام
۶۔ زکوۃ کے مسائل و فوائد
۷۔ اتحاد امت اور نظم جماعت
۸۔ آپ ﷺ کا تہذیب و تمدن
۹۔ فضیلت قربانی اور اس کے مسائل
۱۰۔ مشکلات کیوں؟ نکلنے کے الہامی راستے
۱۱۔ جادو کی تباہ کاریاں۔ ان کا شرعی علاج
۱۲۔ آپ ﷺ کی نماز قیام سجود کی عملی تصاویر

فہم الحدیث

مشکوۃ المصابیح سے متفق علیہ بخاری و مسلم کی مکمل روایات ان پر
محدثین دیوبند بریلوی اور اہلحدیث علماء کا اتفاق ہے اس کے
پڑھنے کے بعد 80% مسائل کسی عالم سے پوچھنے کی ضرورت نہیں رہتی

تیسرا ایڈیشن صفحات 1240 قیمت سیٹ /600

منفرد تفسیر

فہم القرآن

ابن کثیر، کشاف، جامع البیان، رازی و دیگر عربی تفاسیر کا خلاصہ، اور تفسیر ثنائی، احسن، معارف، تدبر، تیسیر و تفہیم القرآن کے اہم نکات پر مشتمل جدید و قدیم علوم کا سنگم۔ جس میں لفظی ترجمہ مع لغات، تفسیر بالحدیث کا التزام۔ پہلے پانچ پاروں پر محیط جلد اوّل رمضان 2005 میں دستیاب ہوگی انشاءاللہ